

بَلَغَ الْعُلَى بِجَمَالِهِ
كَشَفَ الدُّجَى بِجَمَالِهِ
حَسُنَتْ جَمِيعُ خِصَالِهِ

صَلُّوا عَلَيْهِ وَآلِهِ

(فضائل دُرود شریف)



محمد رفیق احمد میمن
صدر

محمد اسلم گل
میجر (ریٹائرڈ)

امان جی ایجوکیشنل سوسائٹی (رجسٹرڈ)

ٹنڈو جہانیاں، حیدرآباد چھاؤنی، پاکستان



اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا أَنْتَ أَهْلُهُ
 فَصَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ كَمَا أَنْتَ أَهْلُهُ
 وَافْعَلْ بِنَا مَا أَنْتَ أَهْلُهُ
 فَإِنَّكَ أَنْتَ أَهْلُ التَّقْوَى وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ

ترجمہ

اے اللہ تیرے ہی لئے حمد ہے جو تیری شان کے مناسب ہے
 پس تو محمد ﷺ پر ڈرو و بھیج جو تیری شان کے مناسب ہے
 اور ہمارے ساتھ بھی وہ معاملہ کر جو تیری شایانِ شان ہے
 بے شک تو ہی اس کا مستحق ہے کہ تجھ سے ڈرا جائے اور تو مغفرت کرنے والا ہے





بَلَّغَ الْعُلَى بِكَمَالِهِ
 كَشَفَ الدُّجَى بِجَمَالِهِ
 حَسُنَتْ جَمِيعُ خِصَالِهِ
 صَلُّوا عَلَيْهِ وَآلِهِ

✽ ترجمہ ✽

آپ ﷺ اپنے کمال سے بلند یوں تک پہنچے
 آپ ﷺ کے حسن و جمال سے تاریکیاں چھٹ گئیں
 آپ ﷺ کی تمام صفات حسین و جمیل ہیں
 آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر درود و سلام ہو
 (شیخ سعدی شیرازی)



فہرست

صفحہ نمبر	مضامین	نمبر شمار
6	تمہید	.1
7	درویشرف کے فضائل	.2
13	جمعہ کے دن درویشرف پڑھنے کے فضائل	.3
15	حضور اقدس ﷺ کی حیات طیبہ عالم برزخ میں	.4
18	حضور اقدس ﷺ کی قبر مبارک پر 70000 فرشتوں کی حاضری	.5
19	حضور اقدس ﷺ کے بارے میں قبر میں سوال	.6
20	خاص خاص درویشرف	.7
22	چہل حدیث: مشتمل بر صلوٰۃ و سلام	.8
40	دروکن کن مواقع پر پڑھا جائے	.9
45	درویشرف نہ پڑھنے پر وعیدیں	.10
48	درویشرف سے متعلق آداب	.11
50	حضور اقدس ﷺ کی خواب میں زیارت	.12
53	درویشرف کے متعلق حکایات	.13
53	جہاز ڈوبنے سے بچ گیا	✽
54	درویشرف لکھنے والے فرشتوں کی زیارت	✽
54	امام شافعیؒ کا جنت میں اکرام کے ساتھ دخول	✽
58	اس کو میری جنت میں لے جاؤ	✽

- 59 نیکيوں کا پلہ وزنی ہو جائے گا ❀
- 59 کثرتِ درود شریف پر اعزاز ❀
- 60 جنت میں داخل کروانے والا عمل ❀
- 61 بنی اسرائیل کے گناہگار کے ساتھ معاملہ ❀
- 61 پل صراط سے پار ہونا ❀
- 62 قبر میں آزمائش اور کثرتِ درود شریف ❀
- 63 آپ ﷺ سے سارا گھر خوشبو سے معطر ہو گیا ❀
- 64 درود شریف کی برکت سے تکلیف دور ہو گئی ❀
- 64 نوجوان لڑکی سے عذاب دور ہو گیا ❀
- 66 گناہگار کی توبہ اور درود شریف کی برکت ❀
- 67 شب جمعہ میں درود شریف پڑھنے کی برکات ❀
- 69 مولانا جامی کا عشق رسول ﷺ ❀
- 78 اہل اللہ کے آزمودہ درود شریف **.14** ❀
- 78 درود شافی ❀
- 79 درود شریف برائے کشادگی رزق ❀
- 79 مرنے سے پہلے جنت میں ٹھکانہ ❀
- 80 تمام اوقات درود شریف کا ثواب ❀
- 80 درود شریف برائے ادائیگی قرض ❀
- 81 چھ لاکھ درود شریف کا ثواب ❀
- 82 ہر درد کی دُعا ❀

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

تمہید

الْحَمْدُ لِلَّهِ وَكَفَى وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الرُّسُلِ وَخَاتَمِ الْأَنْبِيَاءِ
تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے اور قیامت تک دُرو
سلام ہو سید الانبیاء والمرسلین، خاتم النبیین، رحمۃ للعالمین، ہمارے آقا، حضرت محمد ﷺ پر اور
آپ ﷺ کی آل و اولاد پر اور صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین پر جو ہدایت کے ستارے
ہیں اور دین اسلام کے پھیلائے والے ہیں، نیز اُن مؤمنین اور مومنات پر بھی جو ایمان کے
ساتھ ان کا اتباع کرنے والے ہیں۔

الحمد للہ! اکابرین نے لکھا ہے کہ اللہ جل شانہ اپنے جس بندے پر اپنے فضل و کرم کا
خاص دروازہ کھولنا چاہتا ہے، اُسے تعریف مصطفیٰ ﷺ کی توفیق عطا فرماتا ہے۔ شیخ سعدی
شیرازی حضور اقدس ﷺ کی شان اقدس میں لکھنے بیٹھے تو ایک قطع کے تین مصرعے لکھے تھے
کہ چوتھا مصرع یاد نہیں آ رہا تھا۔ رات کو خواب میں آپ ﷺ کی زیارت نصیب ہوئی،
آپ ﷺ نے اُن سے فرمایا جو لکھا ہے، وہ پڑھو! چنانچہ انہوں نے تینوں مصرعے پڑھے:

بَلَغَ الْعُلَى بِكَمَالِهِ

كَشَفَ الدُّجَمَ بِجَمَالِهِ

حَسُنَتْ جَمِيعُ خِصَالِهِ

اس قطع کا چوتھا مصرع آپ ﷺ نے خواب میں انہیں بتایا اور فرمایا! یہ لکھو:

صَلُّوا عَلَيْهِ وَآلِهِ

❁ دُرُودِ شَرِيفِ كِے فضائل ❁

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا قرآن مجید میں پاک ارشاد ہے:

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ ط
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ۝

(سورة الاحزاب :)

ترجمہ

بے شک اللہ تعالیٰ اور اُس کے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں ان پیغمبر ﷺ پر
اے ایمان والو! تم بھی آپ ﷺ پر رحمت بھیجا کرو اور خوب سلام بھیجا کرو۔
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَصَحْبِهِ وَاتَّبَاعِهِ وَسَلَّم تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا

❁ 1 ❁

حضور اقدس ﷺ کا ارشاد ہے جو شخص مجھ پر ایک دفعہ دُرُودِ پڑھے
اللہ جل شانہ اُس پر دس دفعہ دُرُودِ بھیجتے ہیں۔

(مسلم، ابو داؤد)

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَصَحْبِهِ وَاتَّبَاعِهِ وَسَلَّم تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا

❁ 2 ❁

حضور اقدس ﷺ کا ارشاد ہے کہ جس کے سامنے میرا تذکرہ آئے

اُس کو چاہئے کہ مجھ پر دُرُود بھیجے اور جو مجھ پر ایک دفعہ دُرُود بھیجے گا
اللہ جل شانہ اُس پر دس دفعہ دُرُود بھیجے گا اور اُس کی دس خطائیں
معاف کرے گا اور اُس کے دس درجے بلند کرے گا۔

(نسائی، مسند احمد)

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَاتَّبَاعِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا



حضور اقدس ﷺ کا ارشاد ہے کہ بے شک قیامت میں لوگوں سے
سب سے زیادہ میرے قریب وہ شخص ہوگا جو سب سے زیادہ مجھ
پر دُرُود بھیجے۔

(ترمذی)

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَاتَّبَاعِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا



حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما حضور اقدس ﷺ کا ارشاد نقل کرتے ہیں
کہ اللہ جل شانہ کے بہت سے فرشتے ایسے ہیں جو (زمین میں) پھرتے
رہتے ہیں اور میری امت کی طرف سے مجھ تک سلام پہنچاتے ہیں۔

(نسائی)

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَاتَّبَاعِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا

❁ 5 ❁

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہما نے حضور اقدس ﷺ کا ارشاد نقل کیا ہے کہ اللہ جل شانہ نے ایک فرشتہ میری قبر پر مقرر کر رکھا ہے جس کو ساری مخلوق کی باتیں سننے کی قدرت عطا فرما رکھی ہے، پس جو شخص بھی مجھ پر قیامت تک دُرود بھیجتا رہے گا وہ فرشتہ مجھ کو اُس کے باپ کا نام لے کر دُرود پہنچاتا ہے کہ فلاں شخص جو فلاں کا بیٹا ہے، اُس نے آپ ﷺ پر دُرود بھیجا ہے۔ (بزار)

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَصَحْبِهِ وَاتَّبَاعِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا

❁ 6 ❁

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حضور اقدس ﷺ کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ جو شخص میرے اوپر میری قبر کے قریب دُرود بھیجتا ہے، میں اُس کو خود سنتا ہوں اور جو دُور سے مجھ پر دُرود بھیجتا ہے وہ مجھ کو پہنچا دیا جاتا ہے۔

(بیہقی فی شعب الایمان)

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَصَحْبِهِ وَاتَّبَاعِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا

❁ 7 ❁

حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں آپ ﷺ پر دُرود کثرت سے بھیجنا چاہتا ہوں تو اس کی مقدار اپنے اوقاتِ دُعا میں سے

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَصَحْبِهِ وَاتَّبَاعِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا

کتنی مقرر کروں۔ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا، جتنا تیرا جی چاہتا ہے۔ میں نے عرض کیا، یا رسول اللہ! ایک چوتھائی۔ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا! تجھے اختیار ہے اور اگر اس پر بڑھا دے تو تیرے لئے بہتر ہے، تو میں نے عرض کیا کہ نصف کر دوں۔ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا تجھے اختیار ہے اور اگر بڑھا دے تو تیرے لئے زیادہ بہتر ہے، میں نے عرض کیا، دو تہائی کر دوں، حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ تجھے اختیار ہے اور اگر اس سے بڑھا دے تو تیرے لئے زیادہ بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا، یا رسول اللہ! پھر میں اپنے سارے وقت کو آپ ﷺ کے ڈرود کے لئے مقرر کرتا ہوں حضور اقدس ﷺ نے فرمایا تو اس صورت میں تیرے سارے فکروں کی کفایت کی جائے گی اور تیرے گناہ بھی معاف کر دیئے جائیں گے۔

(ترمذی)

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَاتَّبَاعِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا



حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ نے حضور اقدس ﷺ کا ارشاد نقل کیا ہے جو شخص صبح اور شام مجھ پر دس دس مرتبہ ڈرود شریف پڑھے اُس کو قیامت کے دن میری شفاعت پہنچ کر رہے گی۔ (طبرانی)

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَاتَّبَاعِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا

9

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حضور اقدس ﷺ کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ جو شخص مجھ پر دُرُود بھیجتا ہے تو ایک فرشتہ اُس دُرُود کو لے جا کر اللہ جل شانہ کی پاک بارگاہ میں پیش کرتا ہے، وہاں سے ارشادِ عالی ہوتا ہے کہ اس دُرُود کو میرے بندہ کی قبر کے پاس لے جاؤ یہ اُس کے لئے استغفار کرے گا اور اس کی وجہ سے اُس کی آنکھ ٹھنڈی ہوگی۔ (نسائی)

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَاتَّبَاعِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا كَثِيرًا

10

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ، حضور اقدس ﷺ کا یہ ارشاد نقل کرتے ہیں کہ جس کے پاس صدقہ کرنے کو کچھ نہ ہو، وہ یوں دُعَا مانگا کرے،

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ

اے اللہ! دُرُود بھیج محمد ﷺ پر جو تیرے بندے ہیں اور تیرے رسول ہیں اور رحمت بھیج مومن مرد اور مومن عورتوں پر اور مسلمان مرد اور مسلمان عورتوں پر، پس یہ دُعَا اُس کے لئے زکوٰۃ یعنی صدقہ ہونے کے قائم مقام ہے اور مومن کا پیٹ کسی خیر سے کبھی نہیں بھرتا، یہاں تک کہ وہ جنت میں پہنچ جائے۔ (فضائل دُرُود شریف)

❁ 11 ❁

حضور اقدس ﷺ کا پاک ارشاد ہے کہ جو مجھ پر ایک دفعہ دُرود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اُس پر دس دفعہ دُرود بھیجتا ہے اور جو مجھ پر دس دفعہ دُرود بھیجتا ہے، اللہ تعالیٰ اُس پر سو مرتبہ دُرود بھیجتا ہے اور جو مجھ پر سو دفعہ دُرود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کی پیشانی پر بَرَآةٌ مِّنَ النَّفَاقِ وَبَرَآةٌ مِّنَ النَّارِ لکھ دیتے ہیں یعنی یہ شخص نفاق سے بھی بری ہے اور جہنم سے بھی بری ہے اور قیامت کے دن شہیدوں کے ساتھ اُس کا حشر فرمائیں گے۔

(طبرانی)

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَاَتْبَاعِهِ وَسَلَّم تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا

❁ 12 ❁

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما حضور اقدس ﷺ کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ جب تم اذان سنا کرو تو جو الفاظ مؤذن کہے وہی تم کہا کرو، اس کے بعد مجھ پر دُرود بھیجا کرو، اس لئے کہ جو شخص مجھ پر ایک دفعہ دُرود بھیجتا ہے اللہ جل شانہ اُس پر دس مرتبہ دُرود بھیجتے ہیں، پھر اللہ جل شانہ سے میرے لئے وسیلہ کی دُعا کیا کرو۔ وسیلہ جنت کا ایک درجہ ہے جو صرف ایک ہی شخص کو ملے گا اور مجھے امید ہے کہ وہ ایک شخص میں ہی ہوں، پس جو شخص میرے لئے اللہ سے وسیلہ کی دُعا کرے گا اُس پر میری شفاعت اُتر پڑے گی۔ (مسلم، ابوداؤد، ترمذی)

❁ 13 ❁

ایک حدیث پاک میں یہ ہے کہ جو شخص اذان سنے اور یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ اِنِّ مُحَمَّدًا
 فِي الْوَسِيْلَةِ وَالْفَضِيْلَةِ وَاَبْعَثْتُهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا الَّذِي وَعَدْتَهُ

اُس کے لئے میری شفاعت اتر جاتی ہے۔

(بخاری شریف)

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَاَتْبَاعِهِ وَسَلَّم تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا

❁ جمعہ کے دن دُرود شریف پڑھنے کے فضائل ❁

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حضور اقدس ﷺ کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ مجھ پر دُرود پڑھنا پل صراط پر گزرنے کے وقت نور ہے اور جو شخص جمعہ کے دن اسی (۸۰) مرتبہ مجھ پر دُرود بھیجے، اُس کے اسی (۸۰) سال کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

(فضائل دُرود شریف، ص ۶۹)

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَاَتْبَاعِهِ وَسَلَّم تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا



حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد اپنی جگہ سے اٹھنے سے پہلے اسی (۸۰) مرتبہ یہ دُرود شریف پڑھے:

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَاَتْبَاعِهِ وَسَلَّم تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِهِ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا
 اُس کے اسی (۸۰) سال کے گناہ معاف ہوں گے اور اسی (۸۰) سال کی
 عبادت کا ثواب اُس کے لئے لکھا جائے گا۔

(فضائل دُرود شریف، ص ۷۰)

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَاتَّبَاعِهِ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا كَثِيرًا



حضرت اہل بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا گیا ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن
 عصر کی نماز کے بعد اسی (۸۰) مرتبہ یہ دُرود شریف پڑھے:

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِهِ وَسَلِّمْ
 اُس کے اسی (۸۰) سال کے گناہ معاف ہوں گے۔

(فضائل دُرود شریف، ص ۷۱)

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَاتَّبَاعِهِ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا كَثِيرًا



حضرت علی رضی اللہ عنہ سے حضور اقدس ﷺ کا یہ ارشاد نقل کیا گیا ہے کہ
 جو شخص جمعہ کے دن سو (۱۰۰) مرتبہ دُرود پڑھے، اُس کے ساتھ قیامت کے دن
 ایک ایسی روشنی آئے گی کہ اگر اس روشنی کو ساری مخلوق پر تقسیم کیا جائے تو سب کو
 کافی ہو جائے۔ (فضائل دُرود شریف، ص ۷۱)

حضور اقدس ﷺ کی حیاتِ طیبہ

عالم برزخ میں

حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ، حضور اقدس ﷺ کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ میرے اوپر جمعہ کے دن کثرت سے دُرود بھیجا کرو، اس لئے کہ یہ ایسا مبارک دن ہے کہ ملائکہ اس میں حاضر ہوتے ہیں اور جب کوئی شخص مجھ پر دُرود بھیجتا ہے تو وہ دُرود اُس کے فارغ ہوتے ہی مجھ پر پیش کیا جاتا ہے، میں نے عرض کیا، یا رسول اللہ! آپ ﷺ نے انتقال کے بعد بھی؟ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا! ہاں، انتقال کے بعد بھی۔ اللہ جل شانہ نے زمین پر یہ بات حرام کر دی ہے کہ وہ انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کے بدنوں کو کھائے، پس اللہ کا نبی زندہ ہوتا ہے، رزق دیا جاتا ہے۔

(ابن ماجہ)

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَصَحْبِهِ وَاتَّبَاعِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا كَثِيرًا



حضرت انس رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے:

الْأَنْبِيَاءُ أَحْيَاءُ فِي قُبُورِهِمْ يُصَلُّونَ

حضرات انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام اپنی قبروں میں زندہ ہوتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں

(فضائل دُرود شریف، ص ۳۲)

علامہ امام قسطلانیؒ شارح بخاری فرماتے ہیں:

”حضور اقدس ﷺ اپنی قبر مبارک میں زندہ ہیں اور اذان و اقامت کے ساتھ نماز پڑھتے ہیں اور یہی حال تمام انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کا ہے، اسی لئے کہا گیا ہے کہ آپ ﷺ کی ازواج مطہرات رضی اللہ تعالیٰ عنہن پر عدت نہیں (کیونکہ وہ زندہ ہیں) اور بے شک یہ ثابت ہو چکا ہے کہ حضرات انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام حج کرتے اور تلبیہ کہتے ہیں، پس اگر تو کہے کہ وہ کس طرح نماز پڑھتے ہیں، حج کرتے ہیں اور تلبیہ کہتے ہیں اور وہ گھر دار عمل نہیں ہے؟ تو جواب یہ ہے کہ ان کا حال شہداء کی طرح، بلکہ ان سے افضل ہے اور شہداء زندہ ہیں اور اپنے رب کے پاس رزق دیئے جاتے ہیں، تو اگر وہ حج کریں اور نماز پڑھیں تو کیا بعید ہے.....“

(حوالہ: زرقانی علی المواہب، جلد ۵، ص ۳۳۲)

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَصَحْبِهِ وَاتَّبَاعِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا



امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت سے حضور اقدس ﷺ کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ میں شب معراج میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس سے گزرا، وہ اپنی قبر میں کھڑے ہوئے نماز پڑھ رہے تھے۔

(فضائل دُرود شریف، ص ۳۲)

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَصَحْبِهِ وَاتَّبَاعِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا



صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَصَحْبِهِ وَاتَّبَاعِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا

مسلم شریف ہی کی روایت سے حضور اقدس ﷺ کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ میں نے حضرات انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کی ایک جماعت کے ساتھ اپنے آپ ﷺ کو دیکھا تو میں نے حضرت عیسیٰ اور حضرت ابراہیم علی نبینا وعلیہا الصلوٰۃ والسلام کو کھڑے ہوئے نماز پڑھتے ہوئے دیکھا۔

(فضائل دُرود شریف، ص ۳۴)

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَاتَّبَاعِهِ وَسَلَّم تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا



حضور اقدس ﷺ کے وصال کے بعد حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ جب نعلش مبارک کے قریب حاضر ہوئے تو حضور اقدس ﷺ کے چہرہ انور کو جو چادر سے ڈھکا ہوا تھا، کھولا اور اس کے بعد حضور اقدس ﷺ سے خطاب کرتے ہوئے عرض کیا، میرے ماں باپ آپ ﷺ پر قربان، اے اللہ کے نبی ﷺ!

اللہ جل شانہ آپ ﷺ پر دو موتیں جمع نہ کریں، ایک موت جو آپ ﷺ کے لئے مقدر تھی، وہ آپ ﷺ پوری کر چکے۔

(بخاری شریف)

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَاتَّبَاعِهِ وَسَلَّم تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا



علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت اوس رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث نقل کی

ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تمہارے افضل ترین ایام میں سے جمعہ کا دن ہے، اسی دن حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیدائش ہوئی، اسی میں اُن کی وفات ہوئی، اسی دن فحہ (پہلا صور) اور اسی میں صعقہ (دوسرا صور) ہوگا۔ پس اس دن (جمعہ کو) مجھ پر کثرت سے دُرود بھیجا کرو، اس لئے کہ تمہارا دُرود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔ صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین نے عرض کیا، یا رسول اللہ! دُرود آپ ﷺ پر کیسے پیش کیا جائے گا آپ ﷺ تو (قبر میں) بوسیدہ ہو چکے ہوں گے۔ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ جل شانہ نے زمین پر یہ بات حرام کر دی ہے کہ وہ انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کے بدنوں کو کھائے۔

(فضائل دُرود شریف، ص ۶۸)

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَاتَّبَاعِهِ وَسَلَّم تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا

حضور اقدس ﷺ کی قبر مبارک پر

70,000 فرشتوں کی حاضری

حضرت عبداللہ بن مبارک اور ابن ابی الدنیّٰ نے حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ کوئی طلوع ہونے والی فجر نہیں ہے، مگر یہ کہ ستر ہزار (70000) فرشتے اترتے ہیں اور وہ اپنے بازوؤں کو حضور اقدس ﷺ کی قبر انور پر رکھتے ہیں اور اس کو ڈھانپ لیتے ہیں اور آپ ﷺ کے رفع درجات کی دُعا کرتے ہیں اور آپ ﷺ پر صلوٰۃ و سلام عرض کرتے ہیں..... یہاں تک کہ شام ہو جاتی ہے۔ شام کو وہ اوپر چلے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَاتَّبَاعِهِ وَسَلَّم تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا

جاتے ہیں اور ستر ہزار فرشتے اترتے ہیں اور اسی طرح کرتے ہیں..... (اپنے بازوؤں کو حضور اقدس ﷺ کی قبر انور پر رکھتے ہیں اور اس کو ڈھانپ لیتے ہیں اور آپ ﷺ کے رفع درجات کی دُعا کرتے ہیں اور آپ ﷺ پر صلوة و سلام عرض کرتے ہیں) یہاں تک کہ صبح ہو جاتی ہے، یہ سلسلہ قیامت تک جاری رہے گا، جب قیامت ہوگی تو حضور اقدس ﷺ ستر ہزار (70000) فرشتوں کے جھرمٹ میں باہر تشریف لائیں گے۔

(بحوالہ: خصائل کبریٰ)

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَاَتْبَاعِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا

حضور اقدس ﷺ کے بارے میں

قبر میں سوال

امام احمد بن حنبل اور بیہقی نے اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت کی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا! سنو! قبر آزمائش کی جگہ ہے اور میری بابت تمہاری آزمائش ہوتی ہے اور میری بابت تم سے سوال ہوتا ہے..... لہذا جب میت نیک آدمی ہوتا ہے تو اسے بٹھا کر پوچھا جاتا ہے..... مَا هَذَا الرَّجُلُ الَّذِي كَانَ فِيكُمْ (وہ شخص کون ہے جو تم میں مبعوث ہوا تھا.....) تو وہ مرد صالح جواب دیتا ہے:

آپ ﷺ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللهِ هِيں..... آخِر حدیث تک.....

(بحوالہ: خصائل کبریٰ)

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَصَحْبِهِ وَاتَّبَاعِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا كَثِيرًا



❁ خاص خاص دُرود شریف ❁

حضرت ابو مسعود بدری رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے کہ ہم حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کی مجلس میں تھے کہ وہاں حضور اقدس ﷺ تشریف لائے، حضرت بشیر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا، یا رسول اللہ! اللہ جل شانہ نے ہمیں دُرود پڑھنے کا حکم دیا ہے، پس ارشاد فرمائیے کہ کس طرح آپ ﷺ پر دُرود پڑھا کریں؟ حضور اقدس ﷺ نے سکوت فرمایا، یہاں تک کہ ہم تمنا کرنے لگے کہ وہ شخص سوال ہی نہ کرتا، پھر حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ یوں کہا کرو:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ
اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

ترجمہ

اے اللہ دُرود نازل فرما حضرت محمد (ﷺ) پر اور ان کی آل (اولاد) پر جیسا کہ تو نے دُرود نازل

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَصَحْبِهِ وَاتَّبَاعِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا كَثِيرًا

فرمایا حضرت ابراہیمؑ پر اور ان کی آل (اولاد) پر، بے شک تو ستودہ صفات اور بزرگ ہے،
اے اللہ برکت نازل فرما حضرت محمد (ﷺ) پر اور ان کی آل (اولاد) پر جیسا کہ تو نے برکت نازل
فرمائی حضرت ابراہیمؑ پر اور ان کی آل (اولاد) پر، بے شک تو ستودہ صفات اور بزرگ ہے۔
(مسلم، ابوداؤد)

❁ حضرت روفیع رضی اللہ عنہ حضور اقدس ﷺ کا یہ ارشاد نقل کرتے ہیں کہ
جو شخص اس طرح کہے:

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَأَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ
عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ترجمہ

اے اللہ! حضرت محمد (ﷺ) پر ڈرود بھیجے اور ان کو قیامت کے دن ایسے مبارک ٹھکانے
پر پہنچائیے جو تیرے نزدیک مقرب ہو۔
اُس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔
(بزار، طبرانی)

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَاتَّبَاعِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا



❁ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما حضور اقدس ﷺ کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ
جو شخص یہ دُعا کرے:

جَزَى اللَّهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَا هُوَ أَهْلُهُ

ترجمہ

اللہ تعالیٰ جزا دے حضرت محمد (ﷺ) کو ہم لوگوں کی طرف سے جس بدلے کے وہ مستحق ہیں۔

تو اس کا ثواب ستر (۷۰) فرشتوں کو ایک ہزار دن مشقت میں ڈالے گا۔

(طبرانی)

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَصَحْبِهِ وَاتَّبَاعِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا كَثِيرًا

چہل حدیث: مشتمل برصلوۃ وسلام

1

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ

ترجمہ: اے اللہ سیدنا محمد (ﷺ) اور آل محمد (ﷺ) پر درود نازل فرما اور آپ (ﷺ) کو ایسے مقام پر پہنچا جو تیرے نزدیک مقرب ہو۔

2

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ النَّافِعَةِ

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَرْضَ عَنِّي رَضًا لَا تَسْحَطُ بَعْدَهُ أَبَدًا

ترجمہ: اے اللہ (قیامت تک) قائم رہنے والی اس پکار اور نافع نماز کے مالک درود نازل فرما سیدنا محمد (ﷺ) پر اور مجھ سے اس طرح راضی ہو جا کہ اس کے بعد کبھی ناراض نہ ہو۔

3

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَصَلِّ عَلَى

الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَصَحْبِهِ وَاتَّبَاعِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا كَثِيرًا

ترجمہ: اے اللہ درودنازل فرما سیدنا محمد ﷺ پر جو تیرے بندے اور رسول ہیں اور درودنازل فرما سارے مومنین اور مومنات اور مسلمین اور مسلمات پر۔

❁ 4 ❁

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ
عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَآلَ
مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَرَحِمْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ
إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

ترجمہ: اے اللہ درودنازل فرما سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر اور برکت نازل فرما سیدنا محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر جیسا کہ تو نے درود و برکت و رحمت سیدنا ابراہیم اور آل سیدنا ابراہیم پر نازل فرمایا، بے شک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔

❁ 5 ❁

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ
اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

ترجمہ: اے اللہ درودنازل فرما سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے درودنازل فرمایا آل سیدنا ابراہیم پر، بے شک تو ستودہ صفات بزرگ ہے، اے اللہ برکت نازل فرما سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے سیدنا ابراہیم کی اولاد پر برکت نازل فرمائی، بے شک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔

❁ 6 ❁

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ
وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ
إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

ترجمہ: اے اللہ درودنازل فرما سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جیسا کہ تو نے درودنازل فرمایا آل ابراہیم پر، بے شک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔ اور برکت نازل فرما سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جیسا کہ تو نے برکت نازل فرمائی سیدنا ابراہیم کی اولاد پر، بے شک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔

❁ 7 ❁

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ
وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ
إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

ترجمہ: اے اللہ درودنازل فرما سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے درودنازل فرمایا سیدنا ابراہیم پر، بے شک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔ اے اللہ برکت نازل فرما سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے سیدنا ابراہیم پر برکت نازل فرمائی، بے شک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔

❁ 8 ❁

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ

عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَعَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ
وَبَارِكْ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ

عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ

ترجمہ: اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے درود نازل فرمایا سیدنا ابراہیم اور آل ابراہیم پر، بے شک تو ستودہ صفات بزرگ ہے، اور برکت نازل فرما سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے برکت نازل فرمائی سیدنا ابراہیم پر، بے شک تو حمید و مجیدہ صفات بزرگ ہے۔

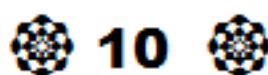


اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ

عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ

كَمَا بَارَكْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ

ترجمہ: اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے درود نازل فرمایا سیدنا ابراہیم پر، اور برکت نازل فرما سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے سیدنا ابراہیم پر برکت نازل فرمائی، بے شک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔



اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ

عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَىٰ

مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ

إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ

ترجمہ: اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے درود نازل فرمایا سیدنا ابراہیمؑ پر، بے شک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔ اے اللہ برکت نازل فرما سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے سیدنا ابراہیمؑ کی اولاد پر برکت نازل فرمائی، بے شک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔

❁ 11 ❁

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ
إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

ترجمہ: اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے درود نازل فرمایا سیدنا ابراہیمؑ پر، اور برکت نازل فرما سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے سیدنا ابراہیمؑ کی اولاد پر برکت نازل فرمائی سارے جہانوں میں، بے شک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔

❁ 12 ❁

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ
كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

ترجمہ: اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد ﷺ اور آپ کی ازواجِ مطہرات اور ذریعہ پر جس طرح تو نے سیدنا ابراہیمؑ کی اولاد پر درود نازل فرمایا، اور برکت نازل فرما سیدنا محمد ﷺ اور آپ کی ازواجِ مطہرات اور ذریعہ پر جس طرح تو نے سیدنا ابراہیمؑ کی اولاد پر برکت نازل فرمائی، بے شک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔

❁ 13 ❁

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا
 صَلَّيْتَ عَلٰى اِلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى
 اَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِلِ اِبْرَاهِيْمَ
 اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

ترجمہ: اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد ﷺ اور آپ کی ازواجِ مطہرات اور ذریات پر جس طرح تو نے درود نازل فرمایا آلِ ابراہیم پر اور برکت نازل فرما سیدنا محمد ﷺ اور آپ کی ازواجِ مطہرات اور ذریات پر جس طرح تو نے آلِ ابراہیم پر برکت نازل فرمائی، بے شک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔

❁ 14 ❁

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَالنَّبِيِّ وَازْوَاجِهِ
 اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهِ وَاَهْلِ بَيْتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ
 عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

ترجمہ: اے اللہ درود نازل فرما نبی اکرم سیدنا محمد ﷺ اور آپ کی ازواجِ مطہرات پر جو سارے مسلمانوں کی مائیں ہیں اور آپ کی ذریات اور آپ کے اہل بیت پر جیسا کہ تو نے سیدنا ابراہیم پر درود نازل فرمایا، بے شک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔

❁ 15 ❁

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اِلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
 عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اِلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ

وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَتَرَحَّمْتَ

عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ

عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَعَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيمَ

ترجمہ: اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے درود نازل فرمایا سیدنا ابراہیم اور آل سیدنا ابراہیم پر اور برکت نازل فرما سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم پر اور رحمت بھیج سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے رحمت بھیجی سیدنا ابراہیم اور آل سیدنا ابراہیم پر۔

❁ 16 ❁

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ

عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَعَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ

اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ

عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَعَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ

اللَّهُمَّ تَرَحَّمْ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ

عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَعَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ

اللَّهُمَّ تَحَنَّنْ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَحَنَّنْتَ

عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَعَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ

اللَّهُمَّ سَلِّمْ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا سَلَّمْتَ

عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَعَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ

ترجمہ: اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے درود نازل فرمایا سیدنا ابراہیم اور آل سیدنا ابراہیم پر، بے شک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔ اے اللہ برکت نازل فرما سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے برکت نازل فرمائی سیدنا ابراہیم پر، بے شک تو حمیدہ صفات بزرگ ہے۔ اے اللہ رحمت بھیج سیدنا محمد ﷺ اور سیدنا محمد ﷺ کی اولاد پر جس طرح تو نے سیدنا ابراہیم اور سیدنا ابراہیم کی اولاد پر رحمت بھیجی، بے شک تو ستودہ صفات ہے، اے اللہ سیدنا محمد ﷺ اور سیدنا محمد ﷺ کی اولاد پر محبت آمیز شفقت فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیم اور حضرت ابراہیم کی اولاد پر محبت آمیز شفقت فرمائی، بے شک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔ اے اللہ سلام بھیج سیدنا محمد ﷺ اور سیدنا محمد ﷺ کی اولاد پر جس طرح تو نے حضرت ابراہیم اور حضرت ابراہیم کی اولاد پر سلام بھیجا، بے شک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔

17

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَأَرْحَمْ مُحَمَّدًا وَآلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَعَلَىٰ

آلِ إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ

ترجمہ: اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے درود نازل فرمایا سیدنا ابراہیم اور آل سیدنا ابراہیم پر، بے شک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔ اور برکت نازل فرما سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے برکت نازل فرمائی سیدنا ابراہیم پر، بے شک تو حمیدہ صفات بزرگ ہے۔

18

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ

عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَعَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ
 اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
 عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَعَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ

ترجمہ: اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے درود نازل فرمایا سیدنا ابراہیمؑ اور آل ابراہیمؑ پر، بے شک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔ اے اللہ برکت نازل فرما سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے برکت نازل فرمائی سیدنا ابراہیمؑ پر اور آل سیدنا ابراہیمؑ پر، بے شک تو حمیدہ صفات بزرگ ہے۔

(یہ نماز والا مشہور رُرو د شریف ہے، زادا سعید میں لکھا ہے کہ یہ سب صیغوں سے بڑھ کر صحیح ہے)

❁ 19 ❁

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ كَمَا صَلَّيْتَ
 عَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ
 كَمَا بَارَكْتَ عَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيمَ

ترجمہ: اے اللہ اپنے بندے اور رسول سیدنا محمد ﷺ پر درود نازل فرما جیسا کہ تو نے حضرت ابراہیمؑ کی اولاد پر درود نازل فرمایا اور سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر برکت نازل فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیمؑ کی اولاد پر برکت نازل فرمائی۔

❁ 20 ❁

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ نَبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
 صَلَّيْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ نَبِيِّ الْأُمِّيِّ كَمَا

بَارَكْتَ عَلَيَّ اِبْرَاهِيمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

ترجمہ: اے اللہ درود نازل فرمائی امی سیدنا محمد ﷺ اور سیدنا محمد ﷺ کی اولاد پر جس طرح تو نے حضرت ابراہیم پر درود نازل فرمایا اور برکت نازل فرمائی امی سیدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے حضرت ابراہیم پر برکت نازل فرمائی، بے شک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔

21

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ
وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
صَلُوَةٌ تَكُوْنُ لَكَ رِضٰى وَّلَهٗ جَزَاءٌ وَّلِحَقَّةٌ اَدَاًءٌ وَّاَعْطِهٖ
اَلْوَسِيْلَةَ وَاَلْفَضِيْلَةَ وَاَلْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِي وَعَدْتَهُ
وَاَجْرِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ وَاَجْرُهٗ اَفْضَلُ مَا جَازَيْتَ نَبِيًّا عَن قَوْمِهٖ
وَرَسُوْلًا عَن اُمَّتِهٖ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيِّيْنَ
وَالصّٰلِحِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

ترجمہ: اے اللہ اپنے (برگزیدہ) بندے اور اپنے رسول نبی امی سیدنا محمد ﷺ اور سیدنا محمد ﷺ کی اولاد پر درود نازل فرما۔ اے اللہ سیدنا محمد ﷺ کی اولاد پر ایسا درود نازل فرما جو تیری رضا کا ذریعہ ہو اور حضور ﷺ کے لئے پورا بدلہ ہو اور آپ ﷺ کے حق کی ادائیگی ہو اور آپ ﷺ کو وسیلہ اور فضیلت اور مقام محمود و عطا فرما جس کا تو نے وعدہ کیا ہے اور حضور ﷺ کو ہماری طرف سے ایسی جزا عطا فرما جو آپ ﷺ کی شانِ عالی کے لائق ہو اور آپ ﷺ کو ان سب سے افضل بدلہ عطا فرما جو تو نے کسی نبی کو اس کی قوم کی طرف سے اور کسی رسول کو اس کی امت کی طرف سے عطا فرمایا اور حضور ﷺ کے تمام برادرانِ انبیاء و صالحین پر اے راحم الراحمین درود نازل فرما۔



❁ 22 ❁

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ نَبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
 كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ
 عَلٰى مُحَمَّدٍ نَبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
 عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

ترجمہ: اے اللہ درود نازل فرمائی اُمی سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے درود نازل فرمایا سیدنا ابراہیم اور آل ابراہیم پر، اور برکت نازل فرما سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے برکت نازل فرمائی سیدنا ابراہیم پر، بے شک تو حمیدہ صفات بزرگ ہے۔

❁ 23 ❁

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰهْلِ بَيْتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى
 اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْنَا مَعَهُمْ
 اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰهْلِ بَيْتِهِ كَمَا بَارَكْتَ
 عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَيْنَا
 مَعَهُمْ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَصَلَوَاتُ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى مُحَمَّدٍ

نَبِيِّ الْاُمِّيِّ

ترجمہ: اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد ﷺ اور آپ ﷺ کے گھر والوں پر جس طرح تو نے حضرت ابراہیم پر درود نازل فرمایا، بے شک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔ اے اللہ ہمارے اوپر ان کے ساتھ درود نازل فرما، اے اللہ برکت نازل فرما سیدنا محمد ﷺ اور آپ ﷺ کے گھر والوں پر جیسا کہ تو نے برکت نازل فرمائی

سیدنا ابراہیم پر، بے شک تو حمیدہ صفات بزرگ ہے۔ اے اللہ ہمارے اوپر ان کے ساتھ برکت نازل فرما۔
اللہ تعالیٰ کے بکثرت درود اور مومنین کے بکثرت درود نبی امی سیدنا محمد ﷺ پر نازل ہوں۔

❁ 24 ❁

اللَّهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلَى مُحَمَّدٍ
وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ
وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى
إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ

ترجمہ: اے اللہ اپنے درود اور اپنی رحمت اور اپنی برکتیں سیدنا محمد ﷺ اور سیدنا محمد ﷺ کی اولاد پر نازل فرما
جیسا کہ تو نے حضرت ابراہیم کی اولاد پر فرمایا، بے شک تو ستودہ صفات بزرگ ہے، اور برکت فرما
سیدنا محمد ﷺ اور سیدنا محمد ﷺ کی اولاد پر جیسا کہ تو نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم اور حضرت ابراہیم
کی اولاد پر بے شک تو ستودہ صفات بزرگ ہے اور اللہ تعالیٰ درود نازل فرمائیں نبی امی پر۔

❁ 25 ❁

وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

ترجمہ: اور اللہ تعالیٰ درود نازل فرمائیں نبی امی پر۔

❁ 26 ❁

التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ
وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ
أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

ترجمہ: ساری عباداتِ قولیہ اور عباداتِ بدنیہ، مالیہ اور عباداتِ مالیہ اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں، سلام ہو آپ ﷺ پر اے نبی ﷺ اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں آپ ﷺ پر نازل ہوں، سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر، میں اس بات کی شہادت دیتا ہوں کہ بے شک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور شہادت دیتا ہوں کہ بے شک سیدنا محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

27

التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ
وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ
أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

ترجمہ: ساری عباداتِ قولیہ، عباداتِ مالیہ، عباداتِ بدنیہ اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں، اے نبی ﷺ آپ پر سلام اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں نازل ہوں، سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر، میں گواہی دیتا ہوں اس بات کی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ بے شک سیدنا محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

28

التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ
وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ
أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ
وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

ترجمہ: تمام عباداتِ قولیہ، مالیہ، بدنیہ اللہ ہی کے لئے ہیں، اے نبی ﷺ آپ پر سلام اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں نازل ہوں، سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر، میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے اور شہادت دیتا ہوں کہ سیدنا محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

❁ 29 ❁

التَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ سَلَامٌ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ
وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ سَلَامٌ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ
أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

ترجمہ: ساری بابرکت عبادتِ قولیہ، عبادتِ بدنیہ، عبادتِ مالیہ اللہ کے لئے ہیں۔ سلام ہو آپ ﷺ پر اے نبی ﷺ اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں، سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ بے شک سیدنا محمد ﷺ اللہ کے (برگزیدہ) بندے اور اس کے رسول ہیں۔

❁ 30 ❁

بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ
عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى
عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا
عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ أَسْأَلُ اللَّهَ الْجَنَّةَ وَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ النَّارِ

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں اور اللہ کی توفیق سے شروع کرتا ہوں ساری عبادتِ قولیہ، عبادتِ بدنیہ، عبادتِ مالیہ اللہ کیلئے ہیں، سلام ہو آپ ﷺ پر اے نبی ﷺ اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں، ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر (بھی) سلام ہو، میں شہادت دیتا ہوں کہ بے شک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور شہادت دیتا ہوں کہ بے شک سیدنا محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں، اللہ تعالیٰ سے میں جنت کی درخواست کرتا ہوں اور جہنم سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔

❁ 31 ❁

التَّحِيَّاتُ الزَّكَايَاتُ لِلَّهِ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ
عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا
وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

ترجمہ: پاکیزہ عباداتِ قولیہ، عباداتِ مالیہ، عباداتِ بدنیہ اللہ کے لئے ہیں، سلام ہو آپ پر اے نبی ﷺ اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر (بھی) سلام ہو، میں شہادت دیتا ہوں کہ بے شک اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور شہادت دیتا ہوں کہ بے شک سیدنا محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

❁ 32 ❁

بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ خَيْرِ الْأَسْمَاءِ التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ
أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا
عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ أَرْسَلَهُ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَأَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ
لَا رَيْبَ فِيهَا السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ
السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَاهْدِنِي

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع کرنا ہوں اور اللہ کی ہی توفیق سے جو سارے ناموں میں سب سے بہتر ہے، ساری عباداتِ قولیہ، عباداتِ مالیہ، عباداتِ بدنیہ اللہ کے لئے ہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ بلا شک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ بلا شک سیدنا محمد ﷺ اللہ کے

(برگزیدہ) بندے اور اس کے رسول ہیں آپ کو حق کے ساتھ (فرمانبرداروں کیلئے) خوشخبری دینے والا (نافرمانوں کیلئے) ڈرانے والا بنا کر بھیجا گیا اور اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ قیامت آنے والی ہے، اس میں کوئی شک نہیں ہے، سلام ہو آپ ﷺ پر اے نبی ﷺ اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں، سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر، اے اللہ میری مغفرت فرما اور مجھ کو ہدایت عطا فرما۔

33

التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ وَالصَّلَوَاتُ وَالْمُلُوكُ لِلَّهِ

السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

ترجمہ: ساری عباداتِ تولیہ، عباداتِ مالیہ اور عباداتِ بدنیہ اور ملک اللہ کے ہے، سلام ہو آپ ﷺ پر اے نبی ﷺ اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں۔

34

بِسْمِ اللَّهِ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ الزَّكَايَاتُ لِلَّهِ

السَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا

وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ شَهِدْتُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

شَهِدْتُ أَنْ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع کرنا ہوں ساری عباداتِ تولیہ اللہ کے لئے ہیں ساری پاکیزہ عبادات اللہ کے لئے ہیں، سلام ہو نبی ﷺ پر اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں، سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر، میں نے اس بات کی گواہی دی کہ بلا شک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں نے گواہی دی کہ بلا شک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں نے گواہی دی کہ بلا شک سیدنا محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔



35

التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ الزَّكَايَاتُ لِلَّهِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ
السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ
السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ

ترجمہ: ساری عباداتِ قولیہ، عباداتِ مالیہ، عباداتِ بدنیہ (اور) ساری پاکیزگیاں اللہ کے لئے ہیں، میں شہادت دیتا ہوں کہ بے شک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور بے شک سیدنا محمد ﷺ اللہ کے (برگزیدہ) بندے اور اس کے رسول ہیں، سلام ہو آپ پر اے نبی ﷺ اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں، سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔

36

التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ الزَّكَايَاتُ لِلَّهِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ
وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ

ترجمہ: ساری عباداتِ قولیہ، مالیہ اور عباداتِ بدنیہ اور ساری پاکیزگیاں اللہ کے لئے ہیں میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ سیدنا محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں، سلام ہو آپ پر اے نبی ﷺ اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں، سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔

37

التَّحِيَّاتُ الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ

وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ

ترجمہ: تمام عبادتِ قولیہ، بدنیہ، مالیہ اللہ کے لئے ہیں، سلام ہو آپ پر اے نبی ﷺ اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں، سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔

38

الَّتَحِيَّاتُ لِلَّهِ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ

وَرَحْمَةُ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ

السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

ترجمہ: تمام عبادتِ قولیہ، بدنیہ، مالیہ اللہ کے لئے ہیں، سلام ہو آپ پر اے نبی ﷺ اور اللہ کی رحمت ہو، سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر، میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ سیدنا محمد ﷺ بے شک اللہ کے (برگزیدہ) بندے اور اس کے رسول ہیں۔

39

الَّتَحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ

أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ

الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ

ترجمہ: ساری مبارک عبادتِ قولیہ، عبادتِ بدنیہ، عبادتِ مالیہ اللہ کے لئے ہیں، سلام ہو آپ پر اے نبی ﷺ اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں، سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر، میں شہادت دیتا ہوں کہ بے شک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور شہادت دیتا ہوں کہ بے شک سیدنا محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

❁ 40 ❁

بِسْمِ اللَّهِ وَالسَّلَامُ عَلَي رَسُولِ اللَّهِ

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع کرنا ہوں اور سلام ہو اللہ کے رسول پر۔

دُرود شریف کن مواقع پر پڑھا جائے

حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا کاندھلوی مہاجر مدنی نور اللہ مرقدہ نے فضائل دُرود شریف میں علامہ سخاویؒ کی قول بدیع کے حوالے سے وہ مواقع تحریر فرمائے ہیں، جن میں دُرود شریف کا اہتمام کرنا چاہئے، جو کہ مندرجہ ذیل ہیں:

- ❁ وضو سے فراغت پر
- ❁ تیمم سے فراغت پر
- ❁ غسل جنابت سے فراغت پر
- ❁ غسل حیض سے فراغت پر
- ❁ نماز قائم ہونے کے وقت
- ❁ نماز کے اندر
- ❁ نماز سے فراغت پر
- ❁ صبح کی نماز کے بعد
- ❁ مغرب کے بعد
- ❁ التحیات کے بعد

- تہجد کے لئے کھڑے ہونے کے وقت
- تہجد کے بعد
- مساجد پر گزرنے کے وقت
- مساجد کو دیکھ کر
- مساجد میں داخل ہونے کے وقت
- مساجد سے باہر نکلنے کے وقت
- اذان کے جواب کے بعد
- جمعہ کے دن میں
- جمعہ کی رات میں
- شنبہ کو، اتوار کو، پیر کو، منگل کو
- جمعہ کے خطبہ میں
- دونوں عیدوں کے خطبہ میں
- استسقاء کی نماز کے بعد
- کسوف اور خسوف کے خطبوں میں
- عیدین میں
- جنازہ کی تکبیرات کے درمیان میں
- میت کے قبر میں داخل کرنے کے وقت
- شعبان کے مہینہ میں

- کعبہ شریف پر نظر پڑنے کے وقت
- حج کے موقع پر
- صفا مروہ پر چڑھنے کے وقت
- لبیک سے فراغت پر
- حجر اسود کے بوسہ کے وقت
- ملتزم سے چمٹنے کے وقت
- عرفہ کی شام کو
- منیٰ کی مسجد میں
- مدینہ منورہ پر نگاہ پڑنے کے وقت
- حضور اقدس ﷺ کی قبر اطہر کی زیارت کے وقت
- مدینہ منورہ سے رخصت کے وقت
- حضور اقدس ﷺ کے آثار شریفہ اور گزرگاہوں اور قیام گاہوں
- جیسے بدر وغیرہ پر گزرنے کے وقت
- جانور کو ذبح کرنے کے وقت
- تجارت کے وقت
- وصیت کے لکھنے کے وقت
- نکاح کے خطبہ میں
- دن کے اول میں

- دن کے آخر میں
- سونے کے وقت
- سفر کے وقت
- سواری پر سوار ہونے کے وقت
- جس کو نیند کم آتی ہو، اُس کے لئے
- بازار جانے کے وقت
- دعوت میں جانے کے وقت
- گھر میں داخل ہونے کے وقت
- کوئی تحریر (کتاب رسالہ) شروع کرنے کے وقت
- بسم اللہ کے بعد
- غم کے وقت
- بے چینی کے وقت
- سختیوں کے وقت
- فقر کی حالت میں
- ڈوبنے کے وقت
- طاعون کے زمانہ میں
- دُعا کے اوّل میں
- دُعا کے درمیان میں

- ❁ دُعا کے آخر میں
- ❁ کان بجھنے کے وقت
- ❁ پاؤں سونے کے وقت
- ❁ چھینک آنے کے وقت
- ❁ کسی چیز کو رکھ کر بھول جانے کے وقت
- ❁ کسی چیز کے اچھا لگنے کے وقت
- ❁ مولی کھانے کے وقت
- ❁ گدھے کے بولنے کے وقت
- ❁ گناہ سے توبہ کے وقت
- ❁ جب ضرورتیں پیش آویں اور ہر حال میں
- ❁ اُس شخص کے لئے جس کو کچھ تہمت لگائی گئی ہو اور وہ اس سے بری ہو۔
- ❁ دوستوں سے ملاقات کے وقت
- ❁ مجمع کے اجتماع کے وقت
- ❁ مجمع سے علیحدہ ہونے کے وقت
- ❁ قرآن پاک کے ختم کے وقت
- ❁ قرآن پاک کے حفظ کرنے کی دُعا میں
- ❁ مجلس سے اُٹھنے کے وقت
- ❁ ہر اُس جگہ میں جہاں اللہ کے ذکر کے لئے اجتماع کیا جاتا ہو

- ہر کلام کے افتتاح میں
- جب حضور اقدس ﷺ کا ذکر مبارک ہو
- علم کی اشاعت کے وقت
- حدیثِ پاک کی قرأت کے وقت
- فتویٰ اور وعظ کے وقت
- جب حضور اقدس ﷺ کا نام مبارک لکھا جائے۔

(بحوالہ: فضائلِ درود شریف)

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَصَحْبِهِ وَاتَّبَاعِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا كَثِيرًا

● درود شریف نہ پڑھنے پر وعیدیں ●

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ منبر کے قریب ہو جاؤ، ہم لوگ حاضر ہو گئے، جب حضور ﷺ نے منبر کے پہلے درجہ پر قدم مبارک رکھا تو فرمایا! آمین، جب دوسرے پر قدم رکھا تو پھر فرمایا! آمین، جب تیسرے پر قدم رکھا تو پھر فرمایا! آمین، جب آپ ﷺ خطبہ سے فارغ ہو کر نیچے اترے تو ہم نے عرض کیا کہ ہم نے آج آپ ﷺ سے (منبر پر چڑھتے ہوئے) ایسی بات سنی جو پہلے کبھی نہیں سنی، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اُس وقت جبریل علیہ السلام میرے سامنے آئے تھے (جب پہلے درجہ پر میں نے قدم رکھا تو) انہوں نے کہا، ہلاک ہو جائے وہ شخص جس نے رمضان کا مبارک مہینہ پایا پھر بھی

اس کی مغفرت نہ ہوئی، میں نے کہا! آمین۔ پھر جب میں دوسرے درجہ پر چڑھا تو انہوں نے کہا، ہلاک ہو جائے وہ شخص جس کے سامنے آپ ﷺ کا ذکر مبارک ہو اور وہ دُرود نہ بھیجے، میں نے کہا! آمین۔ جب میں تیسرے درجہ پر چڑھا تو انہوں نے کہا، ہلاک ہو وہ شخص جس کے سامنے اُس کے والدین یا اُن میں سے کوئی ایک بڑھاپے کو پاویں اور وہ اُس کو جنت میں داخل نہ کرائیں، میں نے کہا! آمین۔

(بخاری)

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَاتَّبَاعِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا



حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے حضور اقدس ﷺ کا یہ ارشاد نقل کیا گیا ہے کہ بخیل ہے وہ شخص جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر دُرود نہ بھیجے۔

(بخاری، نسائی، ترمذی)

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَاتَّبَاعِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا



حضور اقدس ﷺ کا ارشاد ہے کہ یہ بات ظلم سے ہے کہ کسی آدمی کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر دُرود نہ بھیجے۔

(فضائل درود شریف)

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَاتَّبَاعِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا



حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حضور اقدس ﷺ کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ جو قوم کسی مجلس میں بیٹھے اور اُس مجلس میں اللہ کا ذکر اور اُس کے نبی ﷺ پر دُرُود نہ ہو تو یہ مجلس اُن پر قیامت کے دن ایک وبال ہوگی، پھر اللہ کو اختیار ہے کہ اُن کو معاف کر دے یا عذاب دے۔ (مسند احمد، ابوداؤد)

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَاتَّبَاعِهِ وَسَلَّم تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا



حضرت فضالہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضور اقدس ﷺ تشریف فرما تھے کہ ایک صاحب داخل ہوئے اور نماز پڑھی، پھر اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَاَرْحَمْنِيْ کے ساتھ دُعا کی۔ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا، او نمازی! جلدی کر دی، جب تو نماز پڑھے تو اول تو اللہ جل شانہ کی حمد کر، جیسا کہ اُس کی شان کے مناسب ہے، پھر مجھ پر دُرُود پڑھ، پھر دُعا مانگ۔ حضرت فضالہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں پھر ایک اور صاحب آئے انہوں نے اول اللہ جل شانہ کی حمد کی اور حضور اقدس ﷺ پر دُرُود بھیجا۔ حضور اقدس ﷺ نے اُن صاحب سے یہ ارشاد فرمایا! اے نمازی، اب دُعا کر تیری دُعا قبول کی جائے گی۔

(ترمذی، ابوداؤد نسائی)

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَاتَّبَاعِهِ وَسَلَّم تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا

❁ دُرود شریف سے متعلق آداب ❁

❁ عمر بھر میں ایک بار دُرود شریف پڑھنا فرض ہے، بوجہ حکم الہی ”صَلُّوا“ کے۔
 ❁ جب بھی حضور اقدس ﷺ کا اسم مبارک آئے، اُس پر ہر مرتبہ دُرود شریف پڑھنا واجب ہے۔

❁ اگر ایک مجلس میں کئی بار آپ ﷺ کا نام پاک ذکر کیا جائے تو طحاوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا مذہب یہ ہے کہ ہر بار میں ذکر کرنے والے اور سننے والے پر دُرود پڑھنا واجب ہے، مگر مفتی بہ یہ ہے کہ ایک بار پڑھنا واجب ہے، پھر مستحب ہے۔

❁ جب بھی اسم مبارک لکھے صلوة و سلام بھی لکھے یعنی صلی اللہ علیہ وسلم پورا لکھے، اس میں کوتاہی نہ کرے، صرف ” “ یا ”صلعم“ پر اکتفا نہ کرے۔

❁ کسی بھی تحریر میں حضور اقدس ﷺ کا اسم گرامی گزرے تو وہاں بھی دُرود شریف لکھنا چاہئے۔

❁ ایک شخص حدیث شریف لکھتا تھا اور بسبب بخل نام مبارک کے ساتھ دُرود شریف نہ لکھتا تھا، اُس کے سیدھے ہاتھ کو مرض اکلہ عارض ہوا، یعنی اُس کا ہاتھ گل گیا۔

❁ شیخ ابن حجر کئی نے نقل کیا ہے کہ ایک شخص صرف ”صلی اللہ علیہ“ پر اکتفا کرتا تھا ”وسلم“ نہ لکھتا تھا۔ حضور اقدس ﷺ نے اُس کو خواب میں ارشاد فرمایا تو

اپنے کو چالیس نیکیوں سے کیوں محروم رکھتا ہے، یعنی ”وسلم“ میں چار حروف ہیں، ہر حرف پر ایک نیکی اور ایک نیکی پر دس گنا ثواب، لہذا ”وسلم“ میں چالیس نیکیاں ہوں گی۔

دُرود شریف پڑھنے والے کو مناسب ہے کہ بدن اور کپڑے پاک و صاف رکھے۔

آپ ﷺ کے نام مبارک سے پہلے لفظ سیدنا پڑھا دینا مستحب اور افضل ہے۔

نماز میں بجز تشہد اخیر کے دوسرے ارکان میں دُرود شریف پڑھنا مکروہ ہے۔

جب خطبہ میں حضور اقدس ﷺ کا نام مبارک آئے یا خطیب یہ آیت پڑھے:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا

اپنے دل میں بلا جہش زبان کے ”صلی اللہ علیہ وسلم“ کہہ لے۔

بے وضو دُرود شریف پڑھنا جائز ہے اور با وضو ”نُورٌ عَلَى نُورٍ“ ہے۔

دُرود مختار میں ہے کہ اسباب تجارت کھولنے کے وقت یا ایسے ہی کسی موقع پر

یعنی جہاں دُرود شریف پڑھنا مقصود نہ ہو، بلکہ کسی دنیوی غرض کا اس کو ذریعہ

بنایا جائے، دُرود شریف پڑھنا ممنوع ہے۔

دُرود مختار میں ہے کہ دُرود شریف پڑھتے وقت اعضاء کو حرکت دینا اور بلند آواز

کرنا جہالت ہے۔

(بحوالہ: فضائل دُرود شریف)

حضور اقدس ﷺ کی خواب میں زیارت

سید الاولین والآخرین، خاتم النبیین، رحمۃ للعالمین، حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ جس نے مجھے دیکھا، اُس نے حق کو دیکھا کیونکہ شیطان میری صورت اختیار نہیں کر سکتا۔ (بخاری کتاب التعبیر)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ بے شک شیطان میری صورت اختیار کرنے کی طاقت نہیں رکھتا، تو جس نے خواب میں مجھے دیکھا، اُس نے مجھے ہی دیکھا۔

(فضائل دُرود شریف)

حضور اقدس ﷺ کی خواب میں زیارت کی تمنا، کون سا مسلمان ایسا ہوگا، جس کو نہ ہو، لیکن عشق و محبت کی بقدر اس کی تمنائیں بڑھتی رہتی ہیں۔ اہل اللہ نے بہت سے اعمال اور مختلف دُرود شریف کے متعلق اپنے تجربات تحریر کئے ہیں کہ ان پر عمل سے حضور اقدس ﷺ کی خواب میں زیارت نصیب ہوئی۔

حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا کاندھلوی مہاجر مدنی نور اللہ مرقدہ فضائل دُرود شریف میں علامہ سخاویؒ کے قول بدیع کی ایک حدیث پاک روایت کرتے ہیں کہ خود حضور اقدس ﷺ کا ارشاد ہے:

مَنْ صَلَّى عَلَيَّ وَعَلَىٰ رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَعَلَىٰ جَسَدِهِ

فِي الْأَجْسَادِ وَعَلَىٰ قَبْرِهِ فِي الْقُبُورِ

”جو شخص روحِ محمد ﷺ پر ارواح میں اور آپ ﷺ کے جسد اطہر پر بدنوں میں اور آپ ﷺ کی قبر مبارک پر قبور میں ڈرود بھیجے گا، وہ مجھے خواب میں دیکھے گا اور جو مجھے خواب میں دیکھے گا، وہ قیامت میں دیکھے گا اور جو مجھے قیامت میں دیکھے گا، میں اُس کی سفارش کروں گا اور جس کی میں سفارش کروں گا، وہ میرے حوض سے پانی پئے گا اور اللہ جل شانہ اُس کے بدن کو جہنم پر حرام فرمادیں گے۔“

(بحوالہ: فضائل درود شریف)

(علامہ سخاویؒ کہتے ہیں کہ ابوالقاسم بستی نے اپنی کتاب میں یہ حدیث نقل کی ہے، مگر مجھے اب تک اس کی اصل نہیں ملی)۔ دوسری جگہ لکھتے ہیں کہ جو شخص یہ ارادہ کرے کہ حضور اقدس ﷺ کی خواب میں زیارت نصیب ہو، وہ یہ ڈرود پڑھے:

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ كَمَا أَمَرْتَنَا أَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْهِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ أَهْلُهُ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَى

جو شخص اس ڈرود شریف کو طاق عدد کے موافق پڑھے گا، وہ حضور اقدس ﷺ

کی خواب میں زیارت کرے گا اور اس پر اس (ڈرود شریف) کا اضافہ بھی کرنا چاہئے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ

❁ شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں کہ شپ جمعہ میں دو رکعات نماز نفل پڑھے اور ہر رکعت میں گیارہ (۱۱) مرتبہ آیت الکرسی اور گیارہ (۱۱) مرتبہ سورۃ الاخلاص (قل هو اللہ احد.....) اور بعد سلام سو (۱۰۰) بار دُرود شریف پڑھے، انشاء اللہ تین جمعے نہ گزرنے پائیں گے کہ آپ ﷺ کی زیارت نصیب ہوگی، وہ دُرود شریف یہ ہے:

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلِّمْ
(بحوالہ: فضائل دُرود شریف)

❁ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَاتَّبَاعِهِ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا كَثِيرًا
شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ جو شخص دو رکعات نماز پڑھے اور ہر رکعت میں بعد الْحَمْدُ لِلَّهِ کے پچیس (۲۵) مرتبہ سورۃ اخلاص (قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ) اور بعد سلام کے یہ دُرود شریف ایک ہزار مرتبہ پڑھے، انشاء اللہ دولت زیارت نصیب ہو، وہ دُرود شریف یہ ہے:

صَلَّى اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ
(بحوالہ: فضائل دُرود شریف)

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَاتَّبَاعِهِ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا كَثِيرًا



دُرود شریف کے متعلق حکایات

1

جہاز ڈوبنے سے بچ گیا

ایک بزرگ جن کا نام موسیٰ ضریر رحمۃ اللہ علیہ تھا، انہوں نے اپنا قصہ نقل فرمایا کہ ایک بحری جہاز ڈوبنے لگا اور وہ اس میں موجود تھے، اُس وقت اُن پر غنودگی سی ہوئی، اس حالت میں حضور اقدس ﷺ کی زیارت ہوئی اور آپ ﷺ نے اُن کو یہ دُرود شریف تعلیم فرما کر ارشاد فرمایا کہ جہاز والے اس کو ایک ہزار (۱۰۰۰) بار پڑھیں، ابھی تین سو (۳۰۰) مرتبہ ہی پڑھا تھا کہ جہاز نے نجات پائی، وہ دُرود یہ ہے:

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَي سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُنَجِّينَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ
الْاَهْوَالِ وَالْاَفَاتِ وَتَقْضِي لَنَا بِهَا جَمِيعَ الْحَاجَاتِ وَتَطَهِّرُنَا
بِهَا مِنْ جَمِيعِ السَّيِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ
وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيَوةِ
وَبَعْدَ الْمَمَاتِ ط

اس کے بعد: اِنَّكَ عَلَي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

بھی اس میں پڑھنا معمول ہے۔

(بحوالہ: فضائل دُرود شریف)

❁ 2 ❁

❁ دُرود لکھنے والے فرشتوں کی زیارت ❁

امام شعرانیؒ نے فرمایا کہ مجھے شیخ احمد سروئیؒ نے بتایا کہ انہوں نے ملائکہ کرام کو قلم کے ساتھ دیکھا ہے کہ دُرود پاک پڑھنے والے جو کلمہ منہ سے نکالتے ہیں، اس کو فرشتے صحیفوں میں لکھ لیتے ہیں۔

(سعادة الدارين، ص ۱۳۸)

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَاَتْبَاعِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا

❁ 3 ❁

❁ امام شافعیؒ کا جنت میں اکرام کے ساتھ دخول ❁

حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں لکھا ہے کہ اُن کے انتقال کے بعد اُن کے شاگردوں اور دیگر احباب نے خواب میں امام شافعیؒ سے ملاقات کی اور انہوں نے مختلف دُرود شریف کے بارے میں فرمایا کہ اُن کے دخول جنت کا ذریعے بنے، ان حکایات کو ذیل میں بیان کیا جاتا ہے:

❁ امام اسماعیل بن ابراہیم مزنیؒ جو امام شافعیؒ کے شاگردوں میں سے ہیں، فرماتے ہیں کہ میں نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کو اُن کے انتقال کے بعد خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ اللہ تعالیٰ شانہ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا؟

امام شافعیؒ نے جواب دیا!

اللہ وحدہ لا شریک نے مجھے بخش دیا اور حکم فرمایا کہ مجھ کو اکرام کے ساتھ بہشت میں لے جائیں اور یہ سب برکت ایک دُرود شریف کی ہے، جس کو میں پڑھا کرتا تھا۔ میں نے پوچھا وہ کون سا دُرود شریف ہے؟ امام شافعیؒ نے فرمایا!

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُونَ

وَكُلَّمَا غَفَلَ عَن ذِكْرِهِ الْغَفَلُونَ

(بحوالہ: روضۃ الاحباب ، فضائل دُرود شریف)

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَاتَّبَاعِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا كَثِيرًا

❁ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کی ایک اور حکایت ہے کہ ان کو بعد انتقال کے کسی نے خواب میں دیکھا اور مغفرت کی وجہ پوچھی، انہوں نے فرمایا! یہ پانچ دُرود شریف جمعہ کی رات کو میں پڑھا کرتا تھا (انہیں درودِ خمسہ بھی کہا جاتا ہے)۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ بَعْدَ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ

وَصَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ بَعْدَ مَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ

وَصَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ كَمَا أَمَرْتُ بِالصَّلَاةِ عَلَيَّ

وَصَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيَّ

وَصَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ كَمَا يَنْبَغِي أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيَّ

(بحوالہ: فضائل دُرود شریف)

❁ علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ قول بدیع میں عبداللہ بن الحکم رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کرتے ہیں کہ میں نے حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کو خواب میں دیکھا اور اُن سے پوچھا کہ اللہ تعالیٰ شانہ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا؟ انہوں نے کہا! اللہ تعالیٰ شانہ نے مجھ پر رحم فرمایا، میری مغفرت فرمادی اور میرے لئے جنت ایسی مزین کی گئی جیسا کہ دلہن کو مزین کیا جاتا ہے اور میرے اوپر ایسی بکھیر کی گئی جیسا کہ دلہن پر بکھیر کی جاتی ہے۔ میں نے عرض کیا کہ اس مرتبہ کو میں کیسے پہنچا؟ مجھ سے کسی کہنے والے نے یوں کہا کہ کتاب الرسالہ میں جو دُرود لکھا ہے، اُس کی وجہ سے۔ میں نے پوچھا وہ کیا ہے؟ مجھ سے بتایا گیا کہ وہ دُرود شریف یہ ہے:

صَلَّى اللَّهُ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُونَ

وَعَدَدَ مَا غَفَلَ عَنِ ذِكْرِهِ الْغَافِلُونَ

جب میں صبح کو اُٹھا تو میں نے امام شافعیؒ کی کتاب الرسالہ میں یہ دُرود

شریف اسی طرح پایا۔

(بحوالہ: فضائل دُرود شریف)

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَاتَّبَاعِهِ وَسَلَّم تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا كَثِيرًا

❁ نمبر ۱۰ وغیرہ نے امام مزنی رحمۃ اللہ علیہ کی روایت سے ان کے خواب کا قصہ اس طرح نقل کیا ہے کہ میں نے حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کو خواب میں دیکھا، میں نے پوچھا کہ آپ ﷺ کے ساتھ اللہ جل شانہ نے کیا معاملہ فرمایا؟ انہوں نے کہا میری مغفرت فرمادی ایک دُرود شریف کی وجہ سے، جو میں نے اپنی کتاب الرسالہ میں

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَاتَّبَاعِهِ وَسَلَّم تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا كَثِيرًا

لکھا تھا، وہ درود شریف یہ ہے:

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُونَ
وَصَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ كُلَّمَا غَفَلَ عَن ذِكْرِهِ الْغَفْلُونَ
(بحوالہ: فضائل درود شریف)

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَصَحْبِهِ وَاتَّبَاعِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا
❁ امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے امام شافعیؒ سے ان کا اپنا خواب نقل کیا ہے، وہ کہتے
ہیں کہ میں نے خواب میں حضور اقدس ﷺ کی زیارت کی اور میں نے آپ ﷺ سے
دریافت کیا کہ یا رسول اللہ (ﷺ) امام شافعیؒ نے جو اپنے رسالہ میں درود لکھا ہے:

صَلَّى اللَّهُ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُونَ
وَوَغَفَلَ عَن ذِكْرِهِ الْغَفْلُونَ

آپ ﷺ کی طرف سے اُن کو (امام شافعیؒ کو) اس پر کیا بدلہ دیا گیا ہے؟
حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا!

”میری طرف سے یہ بدلہ دیا گیا ہے کہ وہ حساب کے لئے
نہیں روکے جائیں گے۔“ (بحوالہ: فضائل درود شریف)

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَصَحْبِهِ وَاتَّبَاعِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا
❁ ابن بنان اصہبانی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضور اقدس ﷺ کی
خواب میں زیارت کی، میں نے پوچھا، یا رسول اللہ! محمد بن ادریس یعنی امام شافعی

رحمۃ اللہ علیہ آپ ﷺ کے چچا کی اولاد ہیں (چچا کی اولاد اس وجہ سے کہا کہ آپ ﷺ کے دادے ہاشم پر جا کر ان کا نسب مل جاتا ہے، وہ عبد بیزید ابن ہاشم کی اولاد میں سے ہیں) آپ ﷺ نے کوئی خصوصی اکرام ان کے لئے فرمایا ہے۔ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا! ہاں۔ میں نے اللہ تعالیٰ شانہ سے یہ دُعا کی ہے کہ قیامت میں ان کا حساب نہ لیا جائے۔ میں نے عرض کیا، یا رسول اللہ! یہ اکرام ان پر کس عمل کی وجہ سے ہوا۔ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا! میرے اوپر دُرود ایسے الفاظ کے ساتھ پڑھا کرتا تھا کہ جن الفاظ کے ساتھ کسی اور نے نہیں پڑھا۔ میں نے عرض کیا، یا رسول اللہ! وہ کیا الفاظ ہیں؟ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا!

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُونَ
وَصَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُونَ
(بحوالہ: القول البدیع فی الصلوٰۃ علی الحبیب الشفیع)

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَصَحْبِهِ وَاتَّبَاعِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا



اس کو میری جنت میں لے جاؤ

شیخ ابن حجر مکی رحمۃ اللہ علیہ نے نقل کیا ہے کہ ایک صالح شخص کو کسی نے خواب میں دیکھا، اُس سے حال پوچھا کہ کیا معاملہ پیش آیا؟ اُس نے کہا کہ اللہ جل شانہ نے مجھ پر رحم فرمایا اور مجھے بخش دیا اور جنت میں داخل فرمایا۔ سبب پوچھا گیا تو

اُس نے کہا کہ فرشتوں نے میرے گناہ اور میرے دُرود شریف کو شمار کیا تو دُرود شریف کا شمار زیادہ نکلا۔ اللہ جل شانہ نے ارشاد فرمایا! اے فرشتو! بس بس آگے حساب نہ کرو اور اس کو میری جنت میں لے جاؤ۔ (بحوالہ: فضائل دُرود شریف)

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَاتَّبَاعِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا

5

نیکوں کا پلہ وزنی ہو جائے گا

مواہب لدنیہ میں تفسیر قشیری سے نقل کیا ہے کہ قیامت میں کسی مؤمن کی نیکیاں کم وزن ہو جائیں گی تو حضور اقدس ﷺ ایک پرچہ نکال کر میزان میں رکھ دیں گے، جس سے نیکوں کا پلہ وزنی ہو جائے گا۔ وہ مؤمن کہے گا، میرے ماں باپ آپ پر قربان ہو جائیں، آپ کون ہیں؟ آپ کی صورت اور سیرت کیسی اچھی ہے۔ آپ ﷺ فرمائیں گے، میں تیرا نبی ہوں اور یہ دُرود شریف ہے جو تو نے مجھ پر پڑھا تھا، میں نے تیری حاجت کے وقت اس کو ادا کر دیا۔

(بحوالہ: فضائل دُرود شریف)

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَاتَّبَاعِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا

6

کثرت دُرود شریف پر اعزاز

ابوالعباس احمد بن منصور رحمۃ اللہ علیہ کا جب انتقال ہو گیا تو اہل شیراز میں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَاتَّبَاعِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا

سے ایک شخص نے اس کو خواب میں دیکھا کہ وہ شیراز کی جامع مسجد میں محراب میں کھڑے ہیں اور اُن پر ایک جوڑا ہے اور سر پر ایک تاج ہے جو جواہر اور موتیوں سے لدا ہوا ہے۔ خواب دیکھنے والے نے اُن سے پوچھا، انہوں نے کہا کہ اللہ جل شانہ نے میری مغفرت فرمادی اور میرا بہت اکرام فرمایا اور مجھے تاج عطا فرمایا اور یہ سب حضور اقدس ﷺ پر کثرتِ دُرود کی وجہ سے ہوا۔

(بحوالہ: القول البدیع فی الصلوٰۃ علی الحبیب الشفیع)

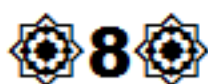
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَاتَّبَاعِهِ وَسَلَّم تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا



﴿ جنت میں داخل کروانے والا عمل ﴾

ابو الحسن بغدادی دارمی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ انہوں نے ابو عبد اللہ حامد کو اُن کے انتقال کے بعد خواب میں دیکھا، اُن سے پوچھا کیا گزری؟ انہوں نے کہا کہ اللہ جل شانہ نے میری مغفرت فرمادی اور مجھ پر رحم فرمایا۔ انہوں نے اُن سے یہ پوچھا کہ مجھے کوئی ایسا عمل بتاؤ جس سے میں سیدھا جنت میں داخل ہو جاؤں۔ انہوں نے بتایا کہ ایک ہزار رکعت نفل پڑھ اور ہر رکعت میں ایک ہزار مرتبہ سورۃ الاخلاص پڑھ۔ انہوں نے کہا کہ یہ تو بہت مشکل عمل ہے، تو انہوں نے کہا کہ پھر تو ہر شب ایک ہزار مرتبہ دُرود شریف پڑھا کر۔ دارمی کہتے ہیں کہ یہ میں نے اپنا معمول بنا لیا۔

(بحوالہ: القول البدیع فی الصلوٰۃ علی الحبیب الشفیع)

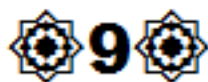


❁ بنی اسرائیل کے گناہگار کے ساتھ معاملہ ❁

علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ نقل فرماتے ہیں کہ بنی اسرائیل میں ایک شخص بہت گناہگار تھا، جب وہ مر گیا تو لوگوں نے اُس کو ویسے ہی زمین پر پھینک دیا۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام پر وحی بھیجی کہ اس کو غسل دے کر اس کا جنازہ پڑھیں، میں نے اس شخص کی مغفرت کر دی ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے عرض کیا، یا اللہ! یہ کیسے ہو گیا؟ اللہ جل شانہ نے فرمایا کہ اس نے ایک دفعہ تورات کو کھولا تھا، اُس میں میرے لاڈلے حبیب، حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کا نام دیکھا تھا تو اس نے اُن پر دُرود پڑھا تھا، تو میں نے اس وجہ سے اس شخص کی مغفرت کر دی۔

(بحوالہ: القول البدیع فی الصلوٰۃ علی الحبیب الشفیع)

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَاتَّبَاعِهِ وَسَلَّم تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا



❁ پل صراط سے پار ہونا ❁

حضرت عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضور اقدس ﷺ باہر تشریف لائے اور ارشاد فرمایا کہ میں نے رات ایک عجیب منظر دیکھا کہ ایک شخص ہے، وہ پل صراط کے اوپر کبھی گھسٹ کر چلتا ہے، کبھی گھٹنوں کے بل

چلتا ہے، کبھی کسی چیز میں اٹک جاتا ہے، اتنے میں اُس شخص کا مجھ پر دُرود پڑھنا اور اُس نے (دُرود شریف نے) اُس شخص کو کھڑا کر دیا، یہاں تک کہ وہ پل صراط سے گزر گیا۔ (بحوالہ: القول البدیع فی الصلوٰۃ علی الحبیب الشفیع)

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَاتَّبَاعِهِ وَسَلَّم تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا

10

قبر میں آزمائش اور کثرتِ دُرود شریف

حضرت شبلی رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کیا گیا ہے کہ میرے پڑوس میں ایک آدمی مر گیا، میں نے اُس کو خواب میں دیکھا، میں نے اُس سے پوچھا کیا گزری؟ اُس نے کہا مجھ پر بہت ہی سخت پریشانیاں گزریں اور مجھ پر منکر نکیر کے سوال کے وقت گڑبڑ ہونے لگی، میں نے اپنے دل میں سوچا کہ یا اللہ! یہ مصیبت کہاں سے آرہی ہے، کیا میں اسلام پر نہیں مرا؟ مجھے ایک آواز آئی کہ یہ دُنیا میں تیری زبان کی بے احتیاطی کی سزا ہے، جب ان دونوں فرشتوں نے میرے عذاب کا ارادہ کیا تو فوراً ایک نہایت حسین شخص میرے اور اُن کے درمیان حائل ہو گیا، اُس میں سے بہت ہی اچھی خوشبو آرہی تھی، اُس نے مجھ کو فرشتوں کے جوابات بتا دیئے، میں نے فوراً کہہ دیئے۔ میں نے اُن سے پوچھا کہ اللہ تعالیٰ آپ پر رحم کرے، آپ کون صاحب ہیں؟ انہوں نے کہا کہ میں ایک آدمی ہوں، جو تیرے کثرتِ دُرود سے پیدا کیا گیا ہوں، مجھے یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں ہر مصیبت میں تیری مدد کرو۔ (بحوالہ: القول البدیع)

11

آپ ﷺ کی خوشبو سے سارا گھر معطر ہو گیا

محمد بن سعید بن مطرف رحمۃ اللہ علیہ جو ایک صالح بزرگ تھے، کہتے ہیں کہ میں نے اپنا معمول بنایا ہوا تھا کہ رات سوتے وقت ایک مقدار معین دُرود شریف کی پڑھا کرتا تھا، ایک رات میں اپنا دُرود شریف کا معمول پورا کر کے سو گیا، میں نے خواب میں دیکھا کہ حضور اقدس ﷺ میرے گھر میں تشریف لائے ہیں اور سارا گھر روشن ہو گیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ وہ منہ لاؤ جو دُرود پڑھتا ہے کہ بوسہ دُوں، میں نے شرم کی وجہ سے رُخسار سامنے کر دیا، آپ ﷺ نے رُخسار پر بوسہ فرمایا، جب میں بیدار ہوا تو سارے گھر میں مشک کی خوشبو آرہی تھی۔

(بحوالہ: القول البدیع فی الصلوٰۃ علی الحبیب الشفیع)

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَاتَّبَاعِهِ وَسَلَّم تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا
عاشق رسول قاری عبد السلام مضطر صاحب فرماتے ہیں:

کسی کوچے سے ہوتا جب گزر محبوب باری کا
تو چلتا کارواں اک نکلت بار بہاری کا
فضا ساری مہک جاتی تھی وہ جس راہ سے جاتے
نکلتے جستجو میں جو وہ خوشبو سے پتہ پاتے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَاتَّبَاعِهِ وَسَلَّم تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا

❁ 12 ❁

❁ دُرود شریف کی برکت سے تکلیف دُور ہوگئی ❁

عبدالرحیم بن عبدالرحمن رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک دفعہ غسل خانہ میں گرنے کی وجہ سے میرے ہاتھ میں بہت ہی سخت چوٹ لگ گئی، اس کی وجہ سے ہاتھ پر ورم ہو گیا۔ میں نے رات بہت بے چینی میں گزاری۔ میری آنکھ لگ گئی تو میں نے حضور اقدس ﷺ کی خواب میں زیارت کی، میں نے اتنا ہی عرض کیا تھا کہ یا رسول اللہ! حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تیرے کثرت دُرود نے مجھے گھبرا دیا۔ میری آنکھ کھلی تو تکلیف بالکل جاتی رہی اور ورم بھی دُور ہو گیا۔

(بحوالہ: القول البدیع فی الصلوٰۃ علی الحبیب الشفیع)

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَاتَّبَاعِهِ وَسَلَّم تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا

❁ 13 ❁

❁ نوجوان لڑکی سے عذاب دُور ہو گیا ❁

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کے پاس ایک عورت آئی اور اُس نے عرض کیا کہ میری لڑکی (جو نوجوان تھی، نماز میں سستی کرتی تھی اور اپنی خواہشات کی زندگی گزار رہی تھی) کا انتقال ہو گیا ہے، میری یہ تمنا ہے کہ میں اُس کو خواب میں دیکھوں۔ حضرت حسن بصریؒ نے فرمایا کہ عشاء کی نماز پڑھ کر چار رکعات نفل نماز پڑھ اور ہر

رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد سورۃ التکاثر پڑھ اور اس کے بعد لیٹ جا اور سونے تک حضور اقدس ﷺ پر دُرود شریف پڑھتی رہو۔ اُس نے ایسا ہی کیا، اُس نے لڑکی کو خواب میں دیکھا کہ نہایت ہی سخت عذاب میں ہے، تارکول کا لباس اُس پر ہے، دونوں ہاتھ اُس کے جکڑے ہوئے ہیں اور اُس کے پاؤں آگ کی زنجیروں میں بندھے ہوئے ہیں، میں صبح کو اُٹھ کر حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کے پاس گئی، انہوں نے فرمایا کہ اپنی بیٹی کی طرف سے صدقہ کر، شاید اللہ جل شانہ اس کی وجہ سے تیری بیٹی کو معاف فرمادے۔

اگلے دن حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے خواب میں دیکھا کہ جنت کا باغ ہے اور اُس میں ایک بہت اونچا تخت ہے اور اُس پر ایک بہت نہایت حسین و جمیل لڑکی بیٹھی ہوئی ہے، اُس کے سر پر ایک نور کا تاج ہے، وہ کہنے لگی! حسن کیا تم نے مجھے بھی پہچانا؟ میں نے کہا، نہیں پہچانا۔ کہنے لگی، میں وہی لڑکی ہوں جس کی ماں کو تم نے دُرود شریف پڑھنے کا حکم دیا تھا (یعنی عشاء کے بعد سونے تک)۔ حضرت حسن بصری نے فرمایا کہ تیری ماں نے تو تیرا حال اس کے بالکل برعکس بتایا تھا، جو میں دیکھ رہا ہوں۔ اُس نے کہا کہ میری حالت وہی تھی، جو ماں نے بیان کی تھی، میں نے پوچھا کہ پھر یہ مرتبہ تجھے کیسے حاصل ہو گیا؟ اُس نے کہا کہ ہم ستر ہزار **70000** لوگ اسی عذاب میں مبتلا تھے، جو میری ماں نے آپ سے بیان کیا، صلحاء میں سے ایک بزرگ کا گزر ہمارے قبرستان پر ہوا، انہوں نے ایک دفعہ دُرود شریف پڑھ کر اس کا ثواب ہم سب کو پہنچا دیا، اُن کا دُرود اللہ جل شانہ کے یہاں ایسا قبول ہوا کہ اس کی

برکت سے ہم سب اس عذاب سے آزاد کر دئے گئے۔

(بحوالہ: القول البدیع فی الصلوٰۃ علی الحبیب الشفیع)

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَصَحْبِهِ وَاتَّبَاعِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا كَثِيرًا

14

گناہگار کی توبہ اور دُرود شریف کی برکت

ایک لڑکا بہت ہی گناہگار تھا، اُس کی ماں اُس کو بار بار نصیحت کرتی، مگر وہ بالکل نہیں مانتا تھا، اسی حال میں وہ لڑکا فوت ہو گیا۔ اُس کی ماں کو بہت ہی رنج تھا کہ وہ بغیر توبہ کے مرا۔ اُس کی ماں کو بڑی تمنا تھی کہ کسی طرح اپنے بیٹے کو خواب میں دیکھے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ایک رات اُس نے اپنے بیٹے کو خواب میں دیکھا تو وہ عذاب میں مبتلا تھا، اس وجہ سے اس کی ماں کو اور بھی زیادہ صدمہ ہوا۔

ایک عرصہ گزر جانے کے بعد اُس (لڑکے کی ماں نے) دوبارہ خواب دیکھا تو اُس کا بیٹا بڑی اچھی حالت میں تھا اور نہایت خوش و خرم۔ ماں نے پوچھا کہ یہ کیا ہو گیا؟ اُس نے کہا کہ ایک بہت بڑا گناہگار شخص اس قبرستان میں آیا، قبروں کو دیکھ کر اُس کو عبرت ہوئی، وہ اپنی حالت پر رونے لگا اور سچے دل سے توبہ کی اور کچھ قرآن شریف اور بیس مرتبہ دُرود شریف پڑھ کر اس قبرستان والوں کو بخشا، جس میں میں تھا۔ اُس میں سے جو حصہ مجھے ملا، اُس کا یہ اثر ہے جو تم دیکھ رہی ہو۔ (اور ساتھ ہی اپنی ماں کو کہنے لگا) اماں جان! حضور اقدس ﷺ پر دُرود شریف کا پڑھنا دلوں کا نور ہے،

گناہوں کا کفارہ ہے اور زندہ اور مردہ دونوں کے لئے رحمت ہے۔

(روض الفائق)

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَصَحْبِهِ وَاتَّبَاعِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا كَثِيرًا

15

شب جمعہ میں دُرود شریف پڑھنے کی برکات

بغداد میں شیخ قاری ابو بکر بن مجاہد رحمۃ اللہ علیہ کے پاس ایک بڑے میاں تشریف لائے جو فقر و فاقہ کے دور سے گزر رہے تھے۔ شیخ ابو بکر ان کو دیکھ کر کھڑے ہو گئے اور ان کو اپنی جگہ بٹھایا اور ان سے ان کے اہل و عیال کی خیریت پوچھی۔ ان بڑے میاں نے کہارات میرے ہاں لڑکا پیدا ہوا ہے، گھر والوں نے مجھ سے گھی اور شہد کی فرمائش کی ہے۔ شیخ ابو بکر کہتے ہیں کہ میں ان کا حال سن کر بہت ہی رنجیدہ ہوا اور اسی رنج و غم کی حالت میں میری آنکھ لگ گئی تو مجھے خواب میں حضور اقدس ﷺ کی زیارت ہوئی، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا، اتنا رنج و غم کیوں ہے؟ علی بن عیسیٰ وزیر کے پاس جا اور اس کو میری طرف سے سلام کہنا اور یہ علامت بتانا کہ تو ہر جمعہ کی رات اس وقت تک نہیں سوتا جب تک ایک ہزار مرتبہ دُرود نہ پڑھ لے اور اس شب جمعہ میں تو نے سات سو مرتبہ پڑھا تھا کہ تیرے پاس بادشاہ کا آدمی بلانے آ گیا، تو وہاں چلا گیا اور وہاں سے آنے کے بعد تو نے اس مقدار کو پورا کیا۔ یہ علامت بتانے کے بعد اس سے کہنا کہ اس نومولود کے والد کو سو دینار (اشرفیاں) دے دے، تاکہ یہ اپنی

ضروریات میں خرچ کر لے۔ شیخ ابو بکرؓ اٹھے اور اُن بڑے میاں (نومو لود کے والد) کو ساتھ لیا اور دونوں وزیر کے پاس پہنچے۔ شیخ ابو بکرؓ نے وزیر سے کہا، ان بڑے میاں کو حضور اقدس ﷺ نے آپ کے پاس بھیجا ہے۔ وزیر کھڑے ہو گئے اور اُن کو اپنی جگہ بٹھایا اور اُن سے قصہ پوچھا۔

شیخ ابو بکرؓ نے سارا قصہ سنایا، جس سے وزیر کو بہت ہی خوشی ہوئی اور اپنے غلام کو حکم دیا کہ ایک توڑا نکال کر لائے (ایک توڑا میں دس ہزار دینار کی مقدار ہوتی ہے)۔ وزیر نے اس میں سے سو دینار اُس بڑے میاں (نومو لود کے والد) کو دیئے، اس کے بعد سو اور نکالے تاکہ شیخ ابو بکرؓ کو دے، شیخ نے ان کو لینے سے انکار کیا۔ وزیر نے اصرار کیا کہ ان کو لے لیجئے، اس لئے کہ یہ اس بشارت کی وجہ سے ہے جو آپ نے مجھے اس واقعہ کے متعلق سنائی، اس لئے کہ یہ واقعہ یعنی ایک ہزار دُرود والا ایک راز ہے، جس کو میرے اور اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ پھر سو دینار اور نکالے اور یہ کہا کہ یہ اس خوشخبری کے بدلہ میں ہیں کہ تم نے مجھے اس کی بشارت سنائی کہ حضور اقدس ﷺ کو میرے درود شریف پڑھنے کی اطلاع ہے اور پھر سوا شرفیاں اور نکالیں اور یہ کہا کہ یہ اُس مشقت کے بدلہ میں ہے جو تم کو یہاں آنے میں ہوئی اور اسی طرح سو سوا شرفیاں نکالتے رہے، یہاں تک کہ ایک ہزار شرفیاں نکالیں، مگر انہوں نے یہ کہہ کر انکار کر دیا کہ ہم اُس مقدار یعنی سو دینار سے زائد نہیں لیں گے، جن کا حضور اقدس ﷺ نے حکم فرمایا۔

(بحوالہ: القول البدیع فی الصلوٰۃ علی الحبیب الشفیع)

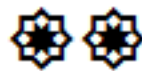
❁ 16 ❁

❁ مولانا جامیؒ کا آپ ﷺ کی شان میں نعتیہ اشعار لکھنا ❁

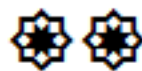
حضرت مولانا جامی رحمۃ اللہ علیہ نے حضور اقدس ﷺ کی شانِ اقدس میں فارسی زبان میں کچھ نعتیہ اشعار لکھے، جب حج پر تشریف لے گئے تو اُن کا ارادہ تھا کہ روضہ اقدس کے پاس کھڑے ہو کر اس نظم کو پڑھیں گے، جب حج کے بعد مدینہ منورہ کی حاضری کا ارادہ کیا تو امیر مکہ کو خواب میں حضور اقدس ﷺ کی زیارت کا شرف نصیب ہوا۔ آپ ﷺ نے خواب میں امیر مکہ کو حکم فرمایا کہ اس کو (جامی کو) مدینہ منورہ نہ آنے دیں۔ امیر مکہ نے ممانعت کر دی، مگر وہ تو عاشقِ رسول ﷺ تھے اور روضہ اقدس پر حاضری کا شوق اس قدر غالب تھا کہ چھپ کر مدینہ منورہ کی طرف چل دیئے۔ امیر مکہ کو دوبارہ حضور اقدس ﷺ کی زیارت ہوئی اور آپ ﷺ نے فرمایا کہ وہ (جامی) آرہا ہے، اس کو یہاں نہ آنے دو۔ امیر مکہ نے آدمی دوڑائے اور اُن کو راستہ سے پکڑ لائے اور اُن پر سختی کی گئی اور جیل میں ڈال دیا گیا۔ اس پر امیر مکہ کو تیسری مرتبہ حضور اقدس ﷺ کی زیارت کی سعادت نصیب ہوئی اور آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ یہ (جامی) کوئی مجرم نہیں ہے، بلکہ اس نے کچھ اشعار کہے ہیں، جن کو یہاں آ کر میری قبر پر کھڑے ہو کر پڑھنے کا ارادہ کر رہا ہے، اگر ایسا ہو تو قبر سے مصافحہ کے لئے ہاتھ نکلے گا، جس میں فتنہ ہوگا.... اس پر اُن کو جیل سے نکالا گیا اور بہت اعزاز و اکرام کیا گیا۔

ذیل میں وہ نعتیہ اشعار (نظم) جسے ”مثنوی جامی“ کہا جاتا ہے، اُردو ترجمہ (از مولانا اسعد اللہ صاحب دامت برکاتہم) قارئین کرام کی خدمت میں پیش کئے جاتے ہیں:

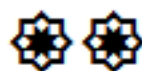
❁ مثنوی مولانا جامی رحمۃ اللہ علیہ ❁



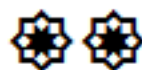
ز مجھ جوری برآمد جانِ عالم ترحم یا نبی اللہ ترحم
آپ ﷺ کے فراق سے کائناتِ عالم کا ذرہ ذرہ جاں بلب ہے اور دم توڑ رہا ہے۔
اے رسول اللہ نگاہِ کرم فرمائیے، اے ختم المرسلین رحم فرمائیے۔

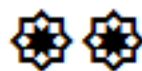


نہ آخر رحمۃ للعالمین ز محروماں چراغِ نشتینی
آپ ﷺ یقیناً رحمۃ للعالمین ہیں، ہم حراماں نصیبوں
اور نا کامان قسمت سے آپ ﷺ کیسے تغافل فرما سکتے ہیں۔



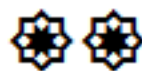
ز خاک اے لالہ سیراب برخیز چو ز گس خواب چند از خواب برخیز
اے لالہ خوش رنگ اپنی شادابی اور سیرابی سے عالم کو مستفید فرمائیے
اور خوابِ زگیس سے بیدار ہو کر ہم محتاجانِ ہدایت کے قلوب کو منور فرمائیے۔





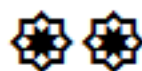
بہوں اور سر از بردِ یمانی کہ روئے تست صبحِ زندگانی

اپنے سر مبارک کو یمنی چادروں کے کفن سے باہر نکالنے
کیونکہ آپ ﷺ کا روئے انور صبحِ زندگانی ہے۔



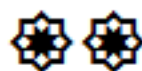
شبِ اندوہ مارا روزگرداں ز رویت روزِ ما فیروزگرداں

ہماری غمناک رات کو دن بنا دیجئے اور اپنے جمالِ جہاں آراء سے
ہمارے دن کو فیروز مندی و کامیابی عطا کر دیجئے۔



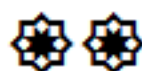
بہ تن درپوشِ عنبر بوئے جامہ بسر بر بندِ کافوریِ عمامہ

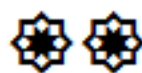
جسمِ اطہر پر حسبِ عادت عنبر بیز لباس آراستہ فرمائیے
اور سفید کافوری عمامہ زیبِ سر فرمائیے۔



فرود آویز از سرگیسواں را فگن سایہ پیا سروِ رواں را

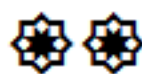
اپنی عنبر بارو مشکیں زلفوں کو سر مبارک سے لٹکا دیجئے
تاکہ اُن کا سایہ آپ ﷺ کے باہر کت قدموں پر پڑے
(کیونکہ مشہور ہے کہ تمام اطہر و جسمِ انور کا سایہ نہ تھا لہذا گیسوئے شگلوں کا سایہ ڈالنے)





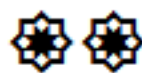
ادیم طائفے نعلین پاکن شراک از رشتہ جانہائے ماکن

حسب دستور طائف کے مشہور چہرے کی مبارک نعلین (پاپوش) پہنئے
اور اُن کے تسمہ اور پٹیاں ہمارے رشتہ جاں سے بنائے۔



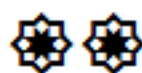
جہانے دیدہ کردہ فرشِ راہ اند چو فرشِ اقبالِ پابوس تو خواہند

تمام عالم اپنے دیدہ و دل کو فرشِ راہ کئے ہوئے اور بچھائے ہوئے ہے
اور فرشِ زمین کی طرح آپ ﷺ کی قدم بوسی کا فخر حاصل کرنا چاہتا ہے۔



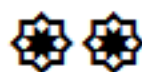
زجرہ پائے در صحنِ حرم نہ بفرقِ خاکِ رہ بوساں قدم نہ

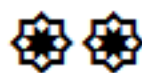
حجرہ شریف یعنی گنبد خضراء سے باہر آ کر صحنِ حرم میں تشریف رکھئے،
راہِ مبارک کے خاک بوسوں کے سر قدم رکھئے۔



بدو دستی ز پا افتادگاں را بکن دلدارئے دلدادگاں را

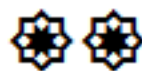
عاجزوں کی دستگیری بے کسوں کی مدد فرمائیے
اور مخلص عشاق کی دلجوئی و دلداری کیجئے۔





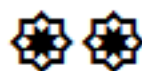
اگر چہ غرقِ دریا ئے گناہم فادہ خشک لبِ بر خاکِ راہم

اگر چہ ہم گناہوں کے دریا میں ازسرتا پا غرق ہیں لیکن آپ ﷺ کی راہِ مبارک پر
تشنہ و خشک لب پڑے ہیں۔



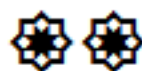
تو ابرِ رحمتی آں یہ کا گاہے کنی بر حال لب خشکاں نگاہے

آپ ﷺ ابرِ رحمت ہیں شایانِ شانِ گرامی ہے کہ پیاسوں اور تشنہ لبوں پر
ایک نگاہِ کرم بار ڈالی جائے۔



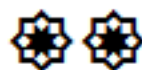
خوشا، کوگر درہ سویت رسیدیم بدیدہ گرد از کویت کشیدیم

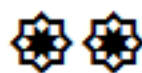
ہمارے لئے کیسا اچھا وقت ہوتا کہ ہم گردِ دراہ سے آپ ﷺ کی خدمتِ گرامی میں پہنچ جاتے
اور آنکھوں میں آپ ﷺ کے کوچہ مبارک کی خاک کا سرمہ لگاتے۔



بمسجد سجدہ شکرانہ کردیم چراغت راز جاں پروانہ کردیم

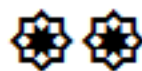
مسجد نبوی ﷺ میں دوگانہ شکر ادا کرتے، سجدہ شکر بجالاتے،
روضہ اقدس کی شمعِ روشن کا اپنی جانِ حزیں کو پروانہ بناتے۔





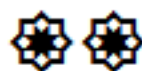
بگردِ روضاتِ گشتیم گستاخ دلم چوں پنجرہ سوراخ سوراخ

آپ ﷺ کے روضہ اطہر اور گنبد خضراء کے اس حال میں مستانہ اور بے تابانہ چکر لگاتے
کہ دل صدمہ مہائے عشق اور ذوقِ عشق سے پاش پاش اور چھلنی ہوتا



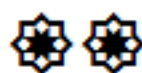
زدیم از اشکِ ابر چشمِ بے خواب حریمِ آستانِ روضاتِ آب

حریمِ قدس اور روضہ پر نور کے آستانہ محترم پر اپنی بے خواب آنکھوں کے
بادلوں سے آنسو برساتے اور چھڑکاؤ کرتے۔



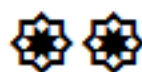
گہے زرقیم زانِ ساحتِ غبارے گہے چیدیم زو خاشاکِ و خارے

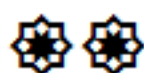
حریمِ قدس اور روضہ پر نور کے آستانہ محترم پر اپنی بے خواب آنکھوں کے بادلوں سے
آنسو برساتے اور چھڑکاؤ کرتے۔



ازاں نورِ سوادِ دیدہ دادیم وزیں بر ریشِ دلِ مرہمِ نہادیم

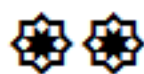
گوگردِ غبار سے آنکھوں کو نقصان پہنچتا ہے، مگر ہم اس سے مردمکِ چشم کے لئے روشنی مہیا کرتے
اور کوشِ و خاشاکِ زخموں کے لئے مضر ہے مگر ہم اسے جراثیمِ دل کے لئے مرہم بناتے۔





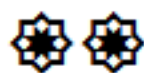
بسوئے منبرت رہ برگر فہیم زچہرہ پایہ اش درزر گر فہیم

آپ ﷺ کے منبر شریف کے پاس جاتے اور اس کے پائے مبارک کو اپنے عاشقانہ زرد چہرے سے مِل مِل کر زین و طلائی بناتے۔



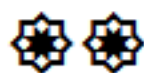
زحرا بت بسجدہ کام جستیم قدم گاہت بخون دیدہ شستیم

آپ ﷺ کے مصلائے مبارک و محراب شریف میں نماز پڑھ پڑھ کر تمنائیں پوری کرتے اور حقیقی مقاصد میں کامیاب ہوتے اور مصلائے میں جس جائے مقدس پر آپ ﷺ کے قدم مبارک ہوتے تھے اُس کو شوق کے اشکِ خونیں سے دھوتے۔



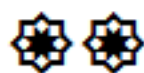
پپائے ہرستوں قدر است کردیم مقام راستاں درخواست کردیم

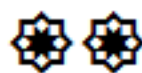
آپ ﷺ کی مسجد اطہر کے ہرستوں کے پاس ادب سے سیدھے کھڑے ہوتے اور صدیقین کے مرتبہ کی درخواست و دُعا کرتے۔



ز داغِ آرزویت بادلِ خوش زدیم از دل بہر قندیلِ آتش

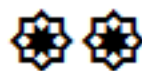
آپ ﷺ کی دل آویز تمناؤں کے زخموں اور دل نشین آرزوؤں کے داغوں سے (جو ہمارے دل میں ہیں.....) انتہائی مسرت کے ساتھ ہر قندیل کو روشن کرتے۔





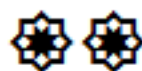
کنوں گرتن نہ خاک آں حریم است بحمد اللہ کہ جاں آں جا مقیم است

اب اگر چہ میرا جسم اس حریم از و شبستانِ اطہر میں نہیں ہے لیکن خدا کا لاکھ لاکھ شکر ہے
کہ رُوح وہیں ہے۔



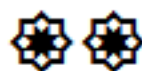
بخود در ماندہ ام از نفس خود رائے ہمیں در ماندہ چندیں بنجھائے

میں اپنے خود بین و خود رائے نفس امارہ سے سخت عاجز آچکا ہوں ایسے عاجز و بے کس
کی جانب التفات فرمائیے اور بخشش کی نظر ڈالئے۔



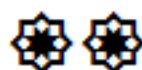
اگر نبود جو لطف دست یارے ز دست ما نیا ید ہیج کارے

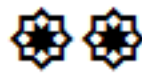
اگر آپ ﷺ کے لطافِ کریمانہ کی مدد شامل حال نہ ہوگی تو ہم عضوِ معطل و مفلوج
ہو جائیں گے اور ہم سے کوئی کام انجام نہ پاسکے گا۔



قضای اقلند از راہ مارا خدارا از خدا در خواہ مارا

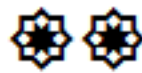
ہماری بدبختی ہمیں صراطِ مستقیم و راہِ خدا سے بھٹکا رہی ہے،
خدارا ہمارے لئے خدا ویدِ قدوس سے دُعا فرمائیے۔





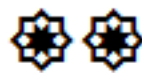
کہ نحمد از یقینِ اوّل حیاتے وہد آنگہ بکارِ دیں ثباتے

(یہ دُعا فرمائیے) کہ خداوند قدوسِ اوّلًا ہم کو پختہ یقین اور کامل اعتقاد کی عظیم الشان زندگی بخشے اور پھر احکامِ دین میں مکمل استقلال اور پوری ثابت قدمی عطا فرمائے۔



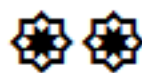
چو ہولِ روزِ رُستا خیز خیزد بآتشِ آبروئے مانر یزد

جب قیامت کی حشر خیزیاں اور اُس کی زبردست ہولناکیاں پیش آئیں تو مالکِ یومِ الدین، رحمن و رحیم ہم کو دوزخ سے بچا کر ہماری عزت بچائیے۔



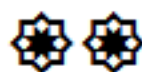
کند با ایں ہمہ گمراہی ما ترا اذنِ شفاعتِ خواہی ما

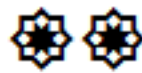
اور ہماری غلط روی اور صغیرہ و کبیرہ گناہوں کے باوجود آپ ﷺ کو ہماری شفاعت کے لئے اجازت مرحمت فرمائے کیونکہ بغیر اُس کی اجازت، شفاعت نہیں ہو سکتی ہے۔



چو چوگاں سر فلندہ آوری روئے بمیدانِ شفاعتِ امتی گوئے

ہمارے گناہوں کی شرم سے آپ ﷺ سر خمیدہ چوگاں کی طرح میدانِ شفاعت میں سر جھکا کر (نفسی نفسی نہیں بلکہ) يَا رَبِّ اُمَّتِي اُمَّتِي فرماتے ہوئے تشریف لائیں۔





بحسن اہتمامت کارِ جامی طفیل دیگر اں یا بد تمامی

آپ ﷺ کے حسن اہتمام اور سعی جمیل سے دوسرے مقبول بندگانِ خدا کے صدقہ میں
غریب جامی کا بھی کام بن جائے گا۔

(بحوالہ: فضائل درود شریف)

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَاتَّبَاعِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا

❁ اہل اللہ کے آزمودہ درود شریف ❁

❁ درود شافعی ❁

حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ یہ درود شریف پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الدَّاكِرُوْنَ

وَكَُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَفَلُوْنَ

❁ ترجمہ ❁

یا اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر جب جب ذکر کرنے والے آپ ﷺ کا ذکر

کریں (یعنی درود بھیجیں) اور جب جب غافل آپ ﷺ کے ذکر سے غفلت کریں

(یعنی درود نہ بھیجیں)۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَاتَّبَاعِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا

❁ درود شریف برائے کشادگی رزق ❁

جو شخص یہ چاہے کہ میرا مال بڑھ جائے وہ یہ درود شریف پڑھا کرے:

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَصَلِّ عَلَى

الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ

❁ ترجمہ ❁

اے اللہ! رحمت نازل فرما اپنے (برگزیدہ) بندے اور اپنے رسول حضرت محمد ﷺ پر اور

رحمت نازل فرما مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں پر اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں پر۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَاتَّبَاعِهِ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا كَثِيرًا

❁ مرنے سے پہلے جنت میں ٹھکانا ❁

جو شخص جمعہ کے دن ایک ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھے تو وہ اُس وقت تک

نہ مرے گا، جب تک وہ جنت میں اپنا ٹھکانا نہ دیکھ لے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَلْفَ أَلْفِ مَرَّةٍ

❁ ترجمہ ❁

اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر

یعنی دس لاکھ مرتبہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَاتَّبَاعِهِ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا كَثِيرًا

تمام اوقات درود شریف کا ثواب

شیخ الاسلام ابوالعباسؒ نے فرمایا کہ جو شخص دن اور رات میں تین تین مرتبہ یہ درود شریف پڑھے، وہ گویا دن اور رات کے تمام اوقات میں درود بھیجتا رہا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ فِي أَوَّلِ كَلَامِنَا

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ فِي أَوْسَطِ كَلَامِنَا

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ فِي آخِرِ كَلَامِنَا



ترجمہ

اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر ہمارے کلام کے اول میں

اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر ہمارے کلام کے درمیان میں

اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر ہمارے کلام کے آخر میں

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَاتَّبَاعِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا كَثِيرًا

درود شریف برائے ادائیگی قرض

جو شخص ظہر کی نماز کے بعد یہ درود شریف سو (100) مرتبہ پڑھے گا اس کو

تین چیزیں حاصل ہوں گی:

کبھی مقروض نہ ہوگا۔

اگر قرض ہوگا تو ادا ہو جائے گا، خواہ جتنا بھی ہو۔